خُدا کی واحد مہیا کردہ پرستش کی جگہ

GOD'S ONLY PROVIDED PLACE OF WORSHIP

صبح بخیر! آج صبح یہاں آ کر خوش ہوں۔اور ہم خوش ہیں، کہ ایمان کے اِن پرانے گیتوں کے گرد اِس عظیم رفاقت سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ہم اِس بات سے محبت کرتے ہیں۔کیا آپ نہیں؟ آمین کورس۔دیکھیں، وہ یہی ہے، یعنی آمین۔اُس کے پاس کہنے کو یہ آخری لفظ ہے۔

(2) میں وہاں بیٹھا ہوا اپنے پرانے دوست، بھائی براؤن سے بات کر رہا تھا، جبکہ گیت گائے جا رہے تھے۔اور اُس نے کہا،''بھائی برینہم میں نے کل تک کبھی نہیں دیکھا تھا، جسکے بارے میں آپ بات کر رہے تھے۔'' اُس نے کہا،''اگر لوگ سمجھ سکیں کہ آپ کس تعلق سے بات کر رہے تھے،'' کہا،''تو پھر راستے کی ہر رکاوٹ دُور ہو جائیگی۔'' یہ بالکل ٹھیک ہے۔یہ سچ ہے۔یہ بالکل ٹھیک ہے۔بشرطیکہ آپ اِسے گرفت میں لے سکیں، اور اِسے پکڑ سکیں۔سمجھے؟

(3) اپنے پیارے دوست، ارنی فنڈلر سے بات کر رہا تھا۔میرا اندازہ ہے کہ آپ میں سے کچھ جو رابطہ رکھتے ہیں اُنھیں ارنی یاد ہو گا، کیسے وہ تبدیل ہوا تھا، کیسے اُس کی خُداوند تک رہنمائی ہوئی تھی۔وہ اچھی انگریزی نہیں بول سکتا ہے، اور میں اُسے کہنا پسند کروں گا کہ وہ آئے اور ایک لفظ کہے۔اور وہ اپنے ویز اور ڈبلیو سب کو ملا دیتا ہے۔وہ مجھے پوچھ رہا تھا کیا مجھے شاوانو میں گزارا وقت یاد ہے جہاں وہ رہتا ہے۔وہاں ایک آدمی ٹھیک عبادت میں مر گیا تھا، اپنی کرسی پر ہی مر گیا تھا، وہ لوتھرن تھا۔اور ہم سب خاموش ہو گئے تھے۔اور اُس کیلئے خُداوند کا کلام فرمایا گیا، جو ٹھیک اُسکے اوپر آیا، اور وہ دوبارہ زندگی میں لوٹ آیا۔وہ ابھی تک اِس بات کو بھولا نہیں سکے، اور چاہتے ہیں کہ ہم دوبارہ وہاں جائیں۔

(4) مجھے پتہ ہے فرانس میں، آج صبح، دو ہزار سے بھی زیادہ فرینچ مین کئی دِنوں سے روزے میں ہیں تا کہ ہم آئیں اور پیغام کو فرانس میں فرینچ میں لائیں۔ساری پروٹسٹنٹ قوم، یعنی فرانس قوم کا پروٹسٹنٹ حصہ اس میں شامل ہے۔اور پس ہم موجود ہیں......

(5) یہ ابھی کھلنا شروع ہوا ہے، ابھی شروع ہوا ہے، چھلکا اُتر رہا ہے تاکہ گندم اب وہاں رکھی جاسکے۔ سمجھے؟ اسلیئے تعظیم میں رہیں، دُعا کرتے رہیں۔ سمجھے؟ یاد رکھیں، ''وہ جو خُداوند کا انتظار کرتے ہیں، ازسرِنو اپنی قوت پاتے ہیں۔''

(6) اب دیکھیں، جیسا کہ...... میں...... واقعی بوڑھا ہو رہا ہوں، اور میں نے سوچا، ''کیا میں...... کیا ایک اور بیداری ہوگی، میں ایک اور وقت دیکھوں گا؟'' اور بس یاد رکھیں، کہ مغرب سے ایک سفید گھڑسوار آئیگا۔ ہم دوبارہ اِس راستے پر چلیں گے۔ یہ سچ ہے۔ جلد ہی ہم تیار ہونے والے ہیں۔ آپ دیکھیں، یہ ایک وعدہ ہے۔

(7) اب، میں بھائی لیو سے کہنا چاہتا ہوں...... میں گزشتہ رات بھائی وڈ کے متعلق بات کر رہا تھا، اُسکا بھائی یہاں ہے۔ بھائی لیو، اگر آپ اور وہ چھوٹا گروہ جو آج صبح یہاں رابطے میں ہیں؛ بہن مرسیر، آپ کا والد یہاں موجود ہے۔ میں نے اُسے گزری رات دیکھا تھا۔ وہ اِسی عمارت میں اردگرد کہیں پر موجود ہے، اور وہ اچھا اور تندرست نظر آتا ہے۔

(8) جس صبح اُس نے ٹیبرنیکل میں شفا پائی تھی، تب کینسر کے دو بڑے کیس موجود تھے، حقیقت میں مر رہے تھے، اور دونوں نے شفا پائی تھی۔ اور اِس بہن کا والد، ایک بزرگ آدمی جو دِل کے دورے میں مبتلا تھا، خُدا کے جلال کیلیئے لایا گیا تھا۔ اور وہ یہیں کہیں عبادت میں موجود ہے۔ اب میں اُس کو ہجوم میں نہیں دیکھ سکتا، لیکن گزری رات وہ یہیں تھا۔

(9) آپ سبکو جو چاروں طرف پھیلے ہوئے ہیں؛ یہاں اِس خوبصورت جگہ، شریوپورٹ لائف ٹیبرنیکل میں، جو سنڈے اسکول کیلیئے ہجوم کیساتھ مکمل طور سے بھرا ہوا ہے سلام پیش کرتا ہوں۔ آپکو معلوم ہے، اگر میں شریوپورٹ میں رہتا، اب کسی کے خلاف کچھ نہیں کہہ رہا ہوں، لیکن یہی وہ جگہ ہوتی جہاں میں چرچ کیلیئے آتا، بالکل ٹھیک لائف ٹیبرنیکل میں۔ یہ ایک تنظیم نہیں ہے۔ لائف ٹیبرنیکل، آج، ایک غیر تنظیمی ٹیبرنیکل ہے۔ یہ تنظیم سے باہر نکل کر آئے ہیں کیونکہ اِنھوں نے مجھے اور اِس پیغام کو قبول کیا ہے جو میں بیان کرتا ہوں۔ بھائی جیک مُور، میرا بھائی اور دوست ہے، وہ تنظیموں سے باہر نکالا گیا ہے کیونکہ وہ مجھ سے منسلک ہے۔ اور اسلیئے میں سوچتا ہوں کہ وہ عزت کے لائق ہے۔ یہ سچ ہے۔ خُدا اِسکو برکت دے۔ اور اِسکے ہاتھ دُعا میں اُٹھائے رکھے، اور اِس کیساتھ ایمان رکھے۔

(10) اور اب بہن مُور، میں انھیں کہیں نہیں دیکھ رہا، وہ...... ہاں، یہاں پیچھے موجود ہے۔

وہ یوں لگتی ہے جیسے ایک چھوٹی لڑکی یہاں بیٹھی ہوئی ہے، سب کچھ، نیازیب تن کیا ہوا ہے، اور یوں لگتا ہے جیسے ایسٹر کا لباس ہے۔ اور یہ۔ یہ یوں لگتا ہے...... بھائی جیک خود بھی اُسے نہیں پہچان پایا تھا۔ اب دیکھیں، بہن مُور موجود ہے۔

(11) ہم یقیناً اپنا جین اور ڈاؤن، اور اُن سب کو یاد کرتے ہیں۔ بھائی نولان سے مل کر خوشی ہوئی ہے، وہ بھی یہاں ایسوسی ایٹس میں سے ایک ہیں۔

(12) اور بھائی ارنی، سے میں نے کل کہا تھا کہ وہ یہ آمین گائے۔ اور میں نے یہ ریکارڈ کر لیا تھا، اور میں نے اِس کو بار بار سن کر یاد کر لیا ہے، آمین۔ میں سوچتا ہوں کہ اُس کی آواز فقط اِس کیلئے ہے؛ اور دوسروں میں سے کسی کو بھی مات دے سکتی ہے۔ اور چھوٹی جوڑی، میں نے اُس پر دھیان دیا ہے؛ دونوں، یوں لگتے ہیں جیسے بھائی بہن ہیں۔ کیا نہیں لگتے؟ وہ شوہر اور بیوی ہیں۔ ان دونوں پر نگاہ کریں، اور دیکھیں کیوں وہ بالکل یوں لگتے ہیں۔ سمجھے؟ اور واقعی ایک پیارا چھوٹا سا جوڑا ہے۔ یہ، آپ جانتے ہیں، پس یہ...... بھائی پالمر جس نے ابھی حال ہی میں سونے کی سیڑھی چڑھی ہے، یہ اِسکی بیٹی اور داماد ہے۔ اور یہ...... اِس عورت کا یقیناً اپنے بیٹے کو اچھی تربیت دینے میں حصہ ہے۔ اور اِسی طرح دوسرے بھی، شادی شدہ خادموں میں یہ بات ہے، لیکن یہ مبشر ہیں اور اپنے میدان میں ہیں، اور دوسرے بھی ہیں۔ پس یہ بہت اچھا ہے۔

(13) میں نے بہن پالمر کو نہیں دیکھا۔ یقیناً، میں نہیں جانتا اگر چہ میں اُسے دیکھوں تو آیا میں اُسے پہچان پاؤں گا، یا نہیں۔ شاید، وہ، کہیں (بلاشبہ) عبادت میں موجود ہے۔ وہاں پیچھے موجود ہے؛ بہن پالمر، خُدا آپ کو برکت دے۔

(14) جب بھی میں اِسکے بارے سوچتا ہوں تو میرا دِل ہر بار کانپ اُٹھتا ہے۔ ابھی بھائی پالمر سڑھیاں نہیں چڑھے تھے، اور چند منٹ، بعد مجھے پیغام مِلا کہ وہ رحلت کر چکے تھے۔ میں بس اِسکا یقین نہیں کر سکا تھا۔ بلی نے مجھے بلایا تھا، اور کسی نے پکڑے رکھا تھا...... اور وہ جان گئے تھے۔ ہم یقیناً پیارے دوست تھے، یہ جان کر وہ رحلت کر گئے ہیں، یہ واقعی ہلانے دینے والی بات تھی۔ لیکن ہم سب کو جانا ہے، اِس سے قطع نظر کہ ہم کون ہیں، ہمیں ایک ایک کر کے جانا ضرور ہے۔ لیکن واحد ایک بات ہے، ''آئیں ہم سارے معاملے کا حاصل سُنیں: خُدا سے ڈر اور اُسکے حکموں کو مان، کہ انسان کا فرضِ کُلی یہی ہے،'' واعظ 12۔

(15) اب، میرے پاس سنڈے اسکول سبق کیلئے بہت زیادہ وقت نہیں ہے، اور میرا گلا بھی خراب ہے۔

(16) یہ کہتا ہوں، کہ بھائی پیری گرین نے شاندار کام کیا۔ گزری رات، اُس نے مجھے یہ کہتے سُنا، ''میں نے اپنی بالوں والی ٹوپی کو کھو دیا ہے جو مجھے یوں رکھتی تھی......'' اُس نے وہاں کسی کو بلایا اور کوشش کی کہ کوئی اُسے جلدی سے میرے لیے لے آئے۔ میں نے کہا، ''آپ کو بہت دیر ہوگئی ہے، میرا گلا پہلے ہی خراب ہوگیا ہے۔'' میں نے برسوں سے کوشش کی کہ کوئی حل تلاش کروں، جب مجھے یہ ملی، تو اِس نے اِس کا علاج کر دیا۔ لیکن اِس بار میں اِس کو بھول گیا، اسلیئے میرا گلا تھوڑا سا خراب ہے۔ اسلیئے سُننے میں، آپ مجھے برداشت کریں، اگر آپ کر سکیں تو۔

(17) اب، کتنے لوگ سنڈے اسکول کو پسند کرتے ہیں؟ اوہ، میرے خُدایا، یہ ٹھیک ہے۔ یہ اچھی بات ہے اپنے بچوں کو بھیجنا۔ نہیں تو، مجھے درست کرنے دیں، یہ اچھی بات ہے کہ آپ اپنے بچوں کو لاتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے، کہ اپنے بچوں کو لاتے ہیں؛ اور آپ بھی آتے ہیں۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ کیسے ہمارے پہلے سنڈے اسکول کا آغاز ہوا تھا؟ کہاں اِس کا آغاز ہوا تھا؟ انگلینڈ میں۔ اور پہلے یہ کیا کہلاتا تھا؟ ریگڈ اسکول۔ یہ ٹھیک ہے، یہی کہلاتا تھا ''ریگڈ اسکول۔'' جبکہ اب میں اُس آدمی کا نام بھول گیا ہوں جس نے یہ قائم کیا تھا۔ اُسکا نام، کیا تھا؟ [کوئی کہتا ہے، ''رابرٹس ریکس۔''- ایڈیٹر۔] یہ درست ہے، واقعی درست ہے۔ اور اُس نے گلیوں سے چھوٹے بچوں کو پکڑا (جو شکستہ حال تھے، اور جانے کیلیئے کوئی جگہ نہیں تھی، اور بہت ہی خراب تھے)، اور وہ اُنکو لایا اور بائبل کے سبق اُنکو پڑھانے شروع کیے۔ اور یہ کلیسیا کے بڑے احکامات میں سے ایک بن گیا، جو غالباً، آج، سنڈے اسکول ہے۔ اِس میں جانا اچھا ہے۔ یقیناً آئیں، اور اپنے بچوں کو لائیں۔ میرا خیال ہے کہ ٹیبرنیکل کے پاس استاد ہیں، اور عمر کے حساب سے، اچھے کمرے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور آپ جو ابھی نئے نئے تبدیل ہو کر مسیح کے پاس آئے ہیں، اور ٹھیک پیغام پر گامزن ہیں؛ یہاں لائف ٹیبرنیکل میں آیا کریں، اور یہ آپ کے لیے بھلا ہی کرینگے۔

(18) اب، آج رات ہم ایک پرانے طرز کی دُعائیہ قطار لیں گے۔ ہم بیماروں کیلیئے دُعا بھی کرینگے جیسے ہم کرتے تھے، بھائی جیک اور بھائی براؤن۔

(19) مجھے یاد ہے میں نے بھائی براؤن کو اُن دُعائیہ کارڈز کو دینے کی کوشش کرتے دیکھا تھا، اور

کیسے وہ خود ایک خادم ہونے کے ناطے کرتے تھے......اور اُن دنوں میں، ایک تنظیم میں جیسا کہ ہم ......آپ جانتے ہیں، اُنھوں نے اِس پر دباؤ ڈالا تھا،''میں- میں آپ کا بھائی ہوں،'' اِس بات میں، آپ جانتے ہیں۔''آپ کو مجھے وہاں لے جانا تھا۔''اوہ، یقیناً اِسے ایک مشکل وقت کا سامنا کرنا پڑا تھا، لیکن اُتنا ہی سچا ٹھہرا جتنا سچا ہو سکتا تھا۔ بھائی براؤن ایک بہترین آدمی ہے۔ اور اسلیئے ہم اِس سے محبت کرتے ہیں۔

(20) اور جیسا کہ میں سب کو دیکھتا ہوں، کہ ہم میں سے تین...... بڑھاپے کی طرف، یعنی آخرت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہوگی اگر ہم نے اِس عظیم بات کو اپنے اندر جگہ نہ دی، جو کہ ہم جانتے ہیں کہ سچائی ہے۔ ہم انہی دِنوں میں سے ایک دِن واپس، اپنی جوانی کے جوان پن میں واپس جانے کی تیاری کر رہے ہیں، کیونکہ کبھی نہ کبھی...... ہمارے بدنوں کو تبدیل ہونا ہے، اور قائم رہنے کیلیئے اُسکی صورت میں ڈھلنا ہے۔'' کیونکہ جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائیگا، تو وہاں ایک پہلے ہی سے انتظار کر رہا ہے۔''

(21) اور پیارے دوستو، اِس حصہ کیلیئے شکرگزار ہیں، پیارے خُداوند یسُوع......آپ جو مجھ پر بھروسہ کرتے ہیں کہ آپ کو سچائی بتاتا ہوں؛ پیارے خُداوند یسُوع نے، ایک صبح تقریباً آٹھ بجے، مجھے وہ سرزمین دکھائی۔ اب، یہ- یہ ایک رویا نہیں تھی؛ لیکن میں یہ کہنا نہیں چاہتا۔ یہ جو کچھ بھی تھا، یہ اتنا ہی حقیقی تھا جتنا میں آپ سے یہاں بول رہا ہوں۔ اب، میں نے اُن لوگوں کے چہرے دیکھے تھے، اور میں اُن کو پہچان نہیں سکا تھا، وہ دوبارہ پھر سے جوان ہو گئے تھے۔ وہ اتنے ہی حقیقت تھے جیسے......میں نے اُن کے ہاتھ وغیرہ پکڑے۔ بالکل حقیقت تھے......

(22) اور اِس بات نے میری مدد کی، کیونکہ میرا ایک نظریہ تھا: جب ایک شخص مر گیا، تو اُس کی روح چلی گئی۔ لیکن پھر جب اُس نے مجھے اِس کا حوالہ دیا،''اگر یہ ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائے گا......تو ہمارے پاس پہلے ہی ایک اور ہے۔'' سمجھے؟ اور ہمارے پاس ہر چیز تین میں ہے، تا کہ کامل بن پائیں۔ سمجھے؟ اور ایک بدن یہاں ہے، پھر ایک بدن وہاں ہے جو کہ- جو کہ آسمانی بدن ہے، اور پھر جی اُٹھنے میں جلالی بدن ہے۔ دیکھیں، یہ اِسکو مکمل کرتا ہے۔ سمجھے؟ اسلیئے یہ ہے...... یہ کوئی خیال نہیں ہے، یہ کوئی نظریہ نہیں ہے، یہ کوئی روح نہیں ہے۔ یہ ایک آدمی اور عورت ہے، جو بالکل آپ کی طرح ہیں۔

(23) اور پھر، برسوں پہلے، میں وہاں گیا، میں نے کھوئے ہوؤں کا مقام دیکھا۔ دوستو، بحیثیت ایک بوڑھا شخص، میں آپکو بتاتا ہوں، آج صبح ملک بھر میں، مجھے آپکو یہ سمجھانے دیں، میں اُس جگہ کو کبھی دیکھنا نہیں چاہتا۔ کوئی طریقہ نہیں کہ میں ایسا کرسکوں......اگر میں برش کو پکڑ کر آرٹسٹ بھی ہوتا تو میں تصویر نہیں بنا سکتا۔ بحیثیت ایک خادم، میں آپکو دِکھا نہیں سکتا۔ جہنم کے متعلق بات کرتے ہیں کہ ایک جلنے والا مقام ہے، یہ اُس سے ملین گنا بدتر ہے، ایسا بھیانک پن اُس میں موجود ہے۔

(24) اور آسمان...... یا یہ مقام، جہاں کہیں بھی تھا، میں نہیں جانتا کہ، اسے کیا کہوں۔ اُس نے اِس کا حوالہ یوں دیا جیسے" قربان گاہ کے نیچے روحیں ہیں۔" لیکن جب یہ دیکھا، تو میرے پاس ایسا کچھ نہیں......کوئی طریقہ نہیں کہ بیان کروں کہ یہ کتنا بڑا تھا۔ وہاں پر......اب، آپکو میرے لفظ لینے ہیں، میں بس ایک انسان ہوں۔ سمجھے؟ لیکن یہ رویائیں ہمیشہ ویسے ہی رونما ہوئیں جیسے میں نے آپکو بتایا، اور آپ جانتے ہیں کہ وہ سب سچی ٹھہری ہیں، اِسی طرح یہ بھی سچی ہے۔ آپ جو بھی کریں، اگر آپ سب کچھ کھو دیتے ہیں (صحت، قوت، اپنی بینائی، یا یہ جو کچھ بھی ہے)، لیکن سچائی مت کھوئیں۔ اِس کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا ہے۔ ایسا لفظ......انگریزی زبان میں کوئی - کوئی نہیں ہے، جسے میں جانتا ہوں، جو اِسے بیان کر سکے۔ اگر میں کہوں" کامل،" تو یہ اِس سے بڑھ کر ہے؛" بہت بڑا،" تو یہ اِس سے بھی بڑھ کر ہے؛" بلند و بالا،"......ایسا کوئی - کوئی لفظ نہیں جسے میں جانتا ہوں جو اسے بیان کر سکے، کیونکہ یہ اسطرح کا تھا......اور پھر، یہ سوچا کہ، ابھی اِس کا اختتام نہیں ہے۔ میں نے سوچا،" کہ میں خوفزدہ ہوں کہ اِس میں آؤں؟"

(25) میں نے کہا،" کیا آپ کھاتے ہیں؟

(26) کہا،" یہاں نہیں۔ ہم یہاں نہیں کھاتے ہیں، لیکن جب ہم زمین پر واپس جاتے ہیں تو ہم ایک بدن پائیں گے جس میں ہم کھا سکتے ہیں۔"

(27) خیر، میں اُنھیں محسوس کر سکتا تھا۔ وہ بالکل ایسے تھے۔ سمجھے؟ اور وہ......میں نے کہا،" اچھا، آپ کے پاس ہے......" اوہ، جی ہاں، اُن کے پاس ایک بدن تھا۔ صرف یہ ایک خیال نہیں ہے، بلکہ ایک بدن تھا۔ ہم ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ وہ سب مجھے جانتے تھے، اُن میں سے ملین، مجھ سے گلے مل رہے تھے۔

(28) اور میں نے کہا،" ٹھیک ہے، میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں جو مجھے یہاں لایا ہے۔"

(29) کہا گیا، ’’آپ اُسے ابھی نہیں دیکھ سکتے، آپ کو انتظار کرنا ہوگا۔‘‘

(30) میں نے کہا، ’’کیوں آپ نے مجھے یہاں پر......اوپر بٹھایا ہے؟‘‘

(31) کہا، ’’آپ زندگی میں ایک رہنما تھے۔‘‘

(32) اور میں نے کہا، ’’آپ کا کیا مطلب ہے کہ یہ سب بر ئنہم ہیں؟‘‘

(33) اُس نے کہا، ’’نہیں! یہ مسیح کیلئے آپ کے تبدیل کردہ لوگ ہیں۔‘‘ سمجھے؟

(34) میں نے چاروں طرف دیکھا، اور جب میں اُن کے چہروں کو دیکھ پایا، تو پھر ساری مشکل راتیں، اور مصیبتیں، گزر گئیں۔ ایک جوان عورت وہاں دوڑتی ہوئی آئی، جو بہت خوبصورت عورتوں میں سے ایک تھی، اور اُس نے اپنے ہاتھ میرے گرد ڈال دیئے، اور کہا، ’’بیش قیمت بھائی۔‘‘ اور جب وہ گزر گئی......اب دیکھیں، وہ ایک عورت تھی۔ پس......لیکن وہاں، کبھی گناہ نہ ہوگا۔ دیکھیں، ہمارے غدود وہاں بدل جاتے ہیں۔ وہاں، وہ مزید اولاد پیدا نہیں کرینگے۔ سمجھے؟ دیکھیں، سب یکساں ہے۔

(35) کیا چیز فرق بناتی ہے، جوش۔ یہی سبب ہے کہ میں فرش پر ناچنے پر یقین نہیں رکھتا ہوں۔ کوئی انسان......میں، خُدا اور اپنی بائبل کے سامنے موجود ہوں، میں نے اپنی پوری زندگی میں جب میں ایک چھوٹا لڑکا تھا، اور اپنی پوری جوانی کے ایام میں، پاکیزگی میں زندگی بسر کی ہے۔ کوئی بھی لڑکی جس کیساتھ میں کبھی باہر گیا، میں اُس کے ساتھ ٹھیک عدالت میں جا سکتا ہوں۔ سمجھے؟ کوئی انسان نہیں ہے، مجھے پرواہ نہیں آپ کون ہیں، کسی بھی عورت کو (ایک عورت کے ایسا کرنے پر) اُسے اپنے گلے ملنے دیں؛ اگر آپ ٹھیک صحت، مند آدمی ہیں، تو پھر جوش پیدا ہوتا ہے۔ لیکن یہ وہاں نہیں تھا؛ وہاں کوئی ایسا غدود نہیں تھا۔ آپ سب ایک جیسے غدود کے مالک تھے۔ سمجھے؟ صرف خالص، لاخطا بہن اور بھائی کا پیار تھا، آپ کیلئے اِس سے کہیں بڑھ کر ہوگا......آپ کیلئے یہاں تک ہوگا......کہ اپنی چھوٹی بیٹی کو بھی گلے لگائیں۔ سمجھے؟ آپ کی اپنی بیٹی، بھی اسطرح بنی ہے......وہ بھی ناری ہے اور آپ نر ہیں۔ دیکھیں، یہاں کچھ ہو سکتا ہے؛ پر وہاں ایسا کچھ بھی نہیں ہو سکتا، وہاں گناہ جا چکا ہے، ختم ہو چکا۔ سمجھے؟ حقیقی......صرف حقیقی، الٰہی محبت ہے۔

(36) اور میں نے اُس عورت کو دیکھا۔ اور وہاں پر......اُسکی مانند لاکھوں نظر آئیں، اور اُن کے لمبے لمبے بال تھے، اور سفید جامے نیچے پہنے تھے۔ اور۔ اور جو مجھ سے باتیں کر رہا تھا، بولا، ’’کیا تم اِس عورت کو نہیں پہچانتے؟‘‘

(37) میں نے کہا، ’’نہیں۔‘‘

(38) اُس نے کہا، ’’یہ اپنی نوے سال کی عمر میں تھی جب تو نے اِسکی مسیح تک رہنمائی کی تھی۔‘‘

(39) ’’حیرت انگیز فضل ہے، کتنی میٹھی آواز ہے۔‘‘ سمجھے؟ یہ کیا ہے اِسے بیان کرنے کا کوئی بھی طریقہ نہیں ہے۔ اگر آپ مجھ پر یقین کرتے ہیں تو بس میرے لفظ لے لیں۔ پُر یقین ہو جائیں تا کہ ...... ہر اُس پُل کو توڑ ڈالیں جو آپ کے پیچھے ہے۔

(40) میں یقین کرتا ہوں کلیسیا نے پیغام کو سننا شروع کر دیا ہے، اور سمجھنا شروع کر دیا ہے۔ مگر، دوستو، سنیں، ہمیں بیٹے کی حضوری میں رہنا ہے، ہمیں پک کر تیار ہونا ہے۔ ہمارا- ہمارا ایمان پکا نہیں ہے۔ از روئے دانش ہم پیغام کو سن رہے ہیں جو خُدا نے ہمیں دیا ہے، اور نشانوں کو دیکھ رہے ہیں جو اُس نے ہمیں دِکھائے ہیں، اور بائبل کے وسیلہ ثابت ہو رہے ہیں، کہ یہ ہیں، مگر، اوہ، آپ جانتے ہیں، کلیسیا کی کس قدر ضرورت ہے کہ اُسکی حضوری میں ٹھہری رہے جب تک یہ پیش کی جانے والی چیز نہ بن جائے، اور روح میں میٹھی ہو جائے تا کہ اِسے غسل دیا جا سکے۔ کبھی کبھار پیغام بیان کرنے کے دوران، آپ سخت ہو جاتے ہیں، اِس طرح سے اِسے توڑ دیتے ہیں، لیکن آپ کو کیل کو موڑنا ہوتا ہے تا کہ اِسے پکڑ پائیں۔ مگر جب کلیسیا اسے ایک بار پکڑ لیتی ہے، تو تب خُدا کی حضوری میں، چُنے ہوئے بلائے جاتے ہیں اور الگ ہو جاتے ہیں، میں جانتا ہوں جب اُٹھایا جانا ہوگا تو یہ کچھ یوں ہوگا جیسے وہاں پر لوگ تھے۔

(41) آج صبح میں اُٹھائے جانے پر بولنے جا رہا تھا، لیکن اِس پر بولنے کیلئے میری آواز کافی نہیں ہے، اسلیئے آپ تھوڑی دیر مجھے برداشت کریں۔ جبکہ میں اِس مضمون پر، بات کرنا چاہتا ہوں: خُدا کی واحد مہیا کردہ پرستش کی جگہ۔

(42) اب، یہ ایک بہت بڑا سبق ہے۔ پس آئیں اب ہم دُعا مانگیں۔ اور آج صبح ملک بھر میں، آپ جہاں کہیں بھی ہیں، صرف کچھ منٹوں کیلئے اپنے سروں کو جھکائیں۔ اب نہایت سنجیدہ ہو جائیں، ہم خُدا کے کلام تک رسائی حاصل کر رہے ہیں، جو حروف کی صورت میں خُدا ہے۔

(43) اِس کتاب کا عظیم خالق، ’’یہ ایک بیج ہے،‘‘ ہم نے سیکھا ہے، ’’کہ ایک بونے والے نے بیج بویا،‘‘ مصنف نے ایسا کہا ہے۔ اب، ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ اگر ایک بیج اچھی قسم کی زمین میں پڑا ہے تو یہ بڑھے گا۔ اسلیئے، اے باپ، آج صبح تُو تمام جڑی بوٹیوں اور کانٹوں، اور بے اعتقادی کو، اور

ہمارے دِل کے شکی خیالات کو نکال دے؛ تاکہ خُدا کا کلام آزادانہ طور پر بڑھ سکے، ہمارے دِلوں میں روح کے وسیلہ پانی دیا جائے، تاکہ ہم خُدا کے لوگ بن سکیں۔ باپ، یہ بخش دے۔ یہ ہمارے دِلوں سے نکلا ہے۔ نہ کہ صرف ہم ہی جنھوں نے اِسے پہچانا ہے، بلکہ ملک بھر کے دوسروں کا بھی ایسا حال ہو، کہ ہر ایک کا دِل محبت اور حلیمی کیساتھ جل رہا ہو، تاکہ جا کر کھوئے ہوئے بھائی، اور کھوئی ہوئی بہن کو جیتنے کی کوشش کریں۔ اے خُدا، آج یہ بخش دے۔ ہم مکمل طور پر تیری جانب دیکھ رہے ہیں، کیونکہ تُو ہمارا رہنما اور ہمارا خُداوند ہے۔ پس ہم دُعا مانگتے ہیں کہ آپ آج اپنے کلام سے ہمیں ہدایت دیں، اور ہمیں اپنی برکات عطا فرمائیں۔ تیرے فضل کے وسیلہ اور تیرے ہی نام میں ہم یہ مانگتے ہیں۔ آمین۔

(44) اب، ہم اپنے سبق کیلئے یہ لیتے ہیں...... اب میں پرانے عہد نامے سے، استثنا کی کتاب سے پڑھنا چاہتا ہوں، جو صرف کلام کی ترتیب کیلئے ہے۔ میرے پاس کچھ نوٹس ہیں جو میں نے بھائی ویل کے ساتھ ناشتے کرنے کے بعد جلدی جلدی لکھے تھے۔

(45) میں وہاں اُس ہوٹل میں اُس شخص کا بھی شکریہ ادا نہیں کر پایا تھا...... جو اُس رات اُس ریسٹورنٹ میں تھا، جس نے ہمارے– ہمارے رات کے کھانے کیلئے رقم ادا کی تھی۔ بیوی اور مَیں اور میری چھوٹی لڑکی وہاں تھے، اور جب میں اپنا بل ادا کرنے گیا، تو کسی نے یہ ادا کر دیا تھا۔ وہ جو کوئی بھی تھا، مَیں آپ کا شکرگزار ہوں۔ کہا، ''وہ شخص جو بینچ پر آخر میں بیٹھا تھا۔'' بلاشبہ وہاں ایک پورا جھنڈ بیٹھا ہوا تھا جنھیں ہم جانتے ہیں۔ اب، مَیں...... ایک قسم سے ایک کیکاپو، یا کچھ اِسی طرح کی، وہاں جگہ تھی، ریسٹورنٹ تھا جہاں پر ہم تھے۔ وہ جو کوئی بھی تھا جس نے ایسا کیا، آپ کا شکریہ۔ خُدا آپ کو، اور آپ میں سے ہر ایک کو برکت دے۔

(46) اب، استثنا کے سولھویں باب میں، یہ فسح کو یاد رکھنے کے تعلق سے ہے۔ اسلیئے ہم پہلی چند آیات کے متعلق پڑھنا چاہتے ہیں، پہلی چار یا پانچ، بلکہ چھ آیات تک۔

تُو ابیب کے مہینے کو یاد رکھنا، اور اُس میں...... (اِسکا مطلب ہے ''اپریل۔'') خُداوند اپنے خُدا کی فسح کرنا: کیونکہ خُداوند تیرا خُدا ابیب کے مہینے میں رات کے وقت تجھ کو مصر سے نکال لایا۔

اور جس جگہ کو خُداوند اپنے نام کے مسکن کیلئے چنے، وہیں تُو خُداوند اپنے خُدا کیلئے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح کی قربانی چڑھانا......

تُو اُسکے ساتھ خمیری روٹی نہ کھانا؛ بلکہ سات دِن تک اُس کیساتھ بے خمیری روٹی، جو دُکھ کی روٹی- روٹی ہے کھانا،...... کیونکہ تُو ملکِ مصر سے ہڑ بڑی میں نکلا تھا:...... یوں تُو عمر بھر اُس دن کو- کو جب تُو ملکِ مصر سے نکلا یاد رکھ سکے گا۔

اور تیری حدود کے اندر......سات دِن تک کہیں خمیر نظر نہ آئے؛ اور اُس قربانی میں سے، جس کو تُو پہلے دِن کی شام کو چڑھائے، کچھ گوشت صبح تک باقی نہ رہنے پائے۔

تُو فسح کی قربانی کو اپنے پھاٹکوں کے اندر، جن کو خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو دیا ہو کہیں نہ چڑھانا:

بلکہ جس جگہ کو خُداوند تیرا خُدا اپنے نام کے مسکن کیلیئے چنے گا، وہاں تُو فسح کی قربانی کو، اُس وقت جب تُو مصر سے نکلا تھا، یعنی شام کو سورج ڈوبتے وقت گزراننا۔

اب خُداوند اپنے پاک کلام کے پڑھے جانے پر اپنی برکات نازل فرمائے۔

(47) اب، کیا اِس مائیکروفون میں گرگر ہو رہی ہے؟ گزری رات میں نے سُنا کہ ایسا ہوا تھا۔ کیا چاروں طرف، آپ ٹھیک طور سے سن سکتے ہیں؟ آپ نہیں سن سکتے ہیں۔[بھائی بر ینہم مائیکروفون کو درست کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] کیا اب یہ بہتر ہے؟ یوں نیچے ہو کر مائیکروفون کے ساتھ بول رہا تھا، کیا اب یہ ٹھیک ہے؟ میرا گلا بھی تھوڑا سا خراب ہے، اسلیئے میں اِس مقصد کیلیئے آج صبح قریب کھڑا ہوا ہوں، اور مجھے اُمید ہے کہ بھائی پیری اِسے وہاں- وہاں لے جا سکتے ہیں۔ کیا آپ اِسے سن سکتے ہیں اب ٹھیک ہے؟ میرا خیال ہے کہ اُنھوں نے اِسے نصب کر دیا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(48) اب، دیکھیں کہ......وہ بات جس کے متعلق آج صبح میں بولنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ خُدا کی واحد ایک ہی جگہ ہے جہاں پرستار خُدا سے مل سکتا ہے، واحد ایک ہی جگہ ہے۔ تمام زمانوں سے، سارے زمانوں سے بہت سارے خُدا کی اِس پوشیدہ جگہ کی تلاش میں ہیں۔ یہاں تک کہ ایوب نے بھی جاننا چاہا کہ وہ کہاں رہتا ہے، ''کاش میں اُس کے گھر جا سکتا اور اُس کا دروازہ کھٹکھٹا سکتا۔'' ایوب خُدا کے رہنے کی جگہ کو تلاش کرنا چاہتا تھا؛ کیونکہ وہاں خُدا اور اُس کے گھرانے نے ایک ساتھ پرستش کی تھی۔

(49) جیسے کل، جیسے کل صبح کے پیغام میں، ہم نے دیکھا تھا کہ یہ ممکن ہے کہ کوئی شخص، سنجیدگی سے خُدا کی عبادت بے فائدہ کر رہا ہو۔ خُدا نے یہ سب کچھ ہمارے لیے طے کر دیا ہے، مگر بات یہ

ہے، کہ ہمیں یہ تلاش کرنا ہے کہ یہ کہاں ہیں۔ پوُلس نے تیمتھیس کو بتایا کہ تلاش کرے، اور۔ اور وقت اور بے وقت مستعدر ہے، اور کلام دینے کو تیار رہے یا...... وہ اُمید جو اُس کے اندر تھی۔

(50) اب، یہ تمام باتیں وہاں موجود ہیں۔ اور ہم دیکھتے ہیں...... کبھی کبھار میں شریوپورٹ آنا چاہتا ہوں جہاں ہمارے پاس تقریباً دو یا تین ہفتے ہوں اور بس ایک رات میں تیس منٹ لیں اور ایک تعلیمی بات پر ٹھہریں، سمجھے، بس ٹھیک کلام میں ٹھہرے رہیں، اور یہ خفیہ حصے، دیکھیں، جہاں ہم تلاش کر سکیں کہ کیسے اِن میں داخل ہونا ہے۔ اور آپ بس دیکھیں، آپ خُدا کی سمت کی پیروی کریں، ہر دروازے کی ایک ہی چابی ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور کوئی دوسری چابی نہیں ہے، کوئی مطلب نہیں کہ وہ کس قدر اِس کی مانند نظر آتی ہے، خُدا کے پاس کوئی کلیدی ساخت کی چابی نہیں ہے؛ صرف ایک ہی چابی ہے۔ اور اب، آپ کو وہی چابی لینی ہے، ورنہ دروازہ نہیں کھلے گا۔ کوئی مطلب نہیں چاہے آپ کتنے مخلص ہیں، آپ تب بھی اُس دروازے کو نہیں کھول سکتے ہیں۔

(51) اب، اگلی صبح، گزرے دِن کتنے لوگ ناشتے پر موجود تھے؟ ٹھیک ہے، میرا خیال ہے زیادہ تر تھے، کم از کم آپ میں سے نوے فیصد، یا زیادہ تھے۔ اِس کے پس منظر میں، جو میں کہنے جا رہا ہوں، کہ داؤد مسح شدہ بادشاہ تھا (خُدا کا مسح شدہ)، عظیم بادشاہ جو کبھی اسرائیل میں ہوا تھا، سوائے خُداوند یسُوع کے (جو کہ خُدا ہے) مسح شدہ ہے۔ داؤد اُس کا بیٹا ہے...... بلکہ بدنی طور پر، نسب نامے کے مطابق یسُوع داؤد کا بیٹا تھا۔ اور اُسے داؤد کے تخت پر بیٹھنا ہے...... میراث کے طور پر، جس طرح۔ جس طرح ہمیشہ شہزادہ میراث کے طور پر۔ پر بادشاہ کے تخت پر بیٹھتا ہے۔

(52) اب، دھیان دیں، داؤد مسح شدہ ہونے کے ناطے، تب ہی جب وہ مسح ہوا تھا، وہ اُس مسح کے ساتھ خُداوند کی مرضی سے باہر ہو گیا تھا؛ اور تمام لوگ، کلام کیلئے دوڑنے کو، یا اُس مکاشفہ کیلئے چابی کو نہیں لے رہے تھے، وہ سب مسح شدہ تھے، وہ سب، ایک ساتھ، خُدا کی تعریف کر رہے اور نعرے لگا رہے تھے اُس چیز کیلئے جو ٹھیک نظر آتی تھی: جو کہ خُدا کے گھر میں خُدا کے کلام کو لانا تھا۔ لیکن داؤد بادشاہ تھا، نہ کہ نبی تھا۔ سمجھے؟ وہ...... اِس کام کو سرانجام دینے کیلئے ملک میں ایک نبی موجود تھا، اور خُدا نے ساری تحریک کو رد کر دیا کیونکہ اُنھوں نے ٹھیک چابی کا استعمال نہیں کیا تھا۔ اور دروازہ نہیں کھل پایا تھا۔ اور اب ہمیں یہ ضرور یاد رکھنا چاہیے، اور یہ ذہن میں رکھنا چاہیے، کہ وہاں...... خُدا کی ہر ایک چیز، ایک خاص طریقے سے سرانجام دی گئی، اور یہ طے ہو گیا ہے۔ اب، وہاں، خُدا کی ایک خاص کلیسیا تھی

جس میں وہ لوگوں سے ملتا تھا، اور وہ اُسی کلیسیا میں آپ کو ملے گا اور کسی دوسری کلیسیا میں نہیں۔

(53) میں نے یہ اسلیئے کہا ہے کہ مجھے کئی بار غلط سمجھا گیا ہے، اور لوگوں نے مجھے بتایا ہے......

میں کہتا ہوں، ''کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟''

''میں بپٹسٹ ہوں۔''

''کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟''

''میں ایک میتھوڈسٹ ہوں۔''

''کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟''

''میں ایک پنتی کاسٹل ہوں۔''

(54) اب، دیکھیں، خُدا کو اِس بات سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ آپ دراصل غلط چابی لگا رہے ہیں۔ مگر ایک ٹھیک چابی ہے، وہاں ایک ہے جہاں خُدا ہے...... خُدا نے کبھی بھی آپ سے بحثیت ایک میتھوڈسٹ، یا بحثیت ایک بپٹسٹ، یا ایک پنتی کاسٹل، یا کوئی دوسری تنظیم ہونے کے ناطے ملنے کا وعدہ نہیں کیا ہے۔ وہ تو تنظیموں پر دھیان ہی نہیں دیتا ہے، کیونکہ وہ اُس کے خلاف ہیں۔

(55) اِس لمبے پیغام کو، میں اِسے جلد ہی ٹیبرنیکل میں دوں گا۔ اور پھر بھائی جیک اِسے سنے گا، اور پھر آپ دیکھ سکیں گے کہ آپ اِس کے متعلق کیا کرنا چاہتے ہیں؛ کیونکہ یہ ٹیپ ہوگا۔

(56) اب دیکھیں، لوگ ایسا عمل کرتے ہیں جیسے خُدا اُنکی تھیالوجی کی بنیاد پر اُن سے ملنے کا پابند ہے۔ اب، لوگ ایسا عمل کرتے ہیں۔ یہ ایک دوسرے سے میل جول نہیں رکھیں گے۔ تثلیث کے پیروکار یا پنتی کاسٹل وحدانیت والوں کیساتھ میل جول نہیں رکھیں گے، نہ ہی وحدانیت والے تثلیث والوں کیساتھ میل جول رکھیں گے۔ میتھوڈسٹ بپٹسٹ والوں کے ساتھ نہیں ملیں گے، کیونکہ ایک لیگل لسٹ ہے اور دوسرا کیلونسٹ ہے، اسلیئے ان کے درمیان کوئی رفاقت نہیں ہے۔ اور یہ لوگوں کے ذہنوں کو اتنی بُری طرح گھماتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کے خلاف ہو جاتے ہیں۔

(57) کچھ عرصہ پہلے، میں ایک ہسپتال کے کمرے میں، دُعا کرنے گیا تھا۔ وہاں ایک عورت بہت بیمار پڑی ہوئی تھی، جس کا آپریشن ہونے والا تھا، اور وہ توقع کر رہے تھے کہ وہ مر جائے گی۔ ایک دوسری عورت وہاں پڑی ہوئی تھی (میں اُس کیلیئے دُعا کرنے گیا تھا۔)، میں نے اُس سے کہا، ''اگر میں دُعا کروں تو آپکو اعتراض تو نہیں ہوگا؟''

(58) اور اُس نے کہا، ''اُس پردے کو کھینچ دو!''

(59) اور میں نے کہا، ''مجھے افسوس ہے۔'' میں نے کہا، ''میں تو دُعا کرنے لگا ہوں۔''

(60) اُس نے کہا، ''اُس پردے کو کھینچ دو!''

(61) میں نے کہا، ''ہاں، میم۔'' وہ اور اُس کا بیٹا وہاں بیٹھے ہوئے تھے، ایک عام چھوٹا سا ریکی لگ رہا تھا۔ اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، کیا آپ مسیحی ہیں؟''

(62) اُس نے کہا، ''ہم میتھوڈسٹ ہیں!''

(63) میں نے کہا، ''اچھا، مگر میں نے آپ سے یہ نہیں پوچھا تھا، میں نے پوچھا تھا کہ آپ مسیحی ہیں۔''، ''سمجھے؟

(64) اور اسلیئے اُس نے کہا، ''وہ پردہ کھینچ دو!''

(65) دیکھیں، ایک شخص جو میتھوڈسٹ نہیں تھا ایک مرتی ہوئی عورت کیلیئے دُعا کرنے جا رہا تھا، جو کہ وہ تھی۔ لیکن چونکہ یہ بات اُس کی اپنی تنظیم سے منسلک نہیں تھی، اسلیےء وہ اِسے سننا بھی نہیں چاہتی تھی اِس سے کوئی سروکار رکھنا نہیں چاہتی تھی۔ اگر یہ ایک فریسی پن نہیں ہے، تو میں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا!

(66) انتظار کریں جب تک آپ سانپ کا سلسلہ نہ سنیں۔ آہ۔ ٹھیک ہے۔ اب، وہ سوچتے ہیں کہ اُنکی تنظیم ہی واحد وہ چیز ہے جو خُدا کے ساتھ رجسٹرڈ ہے: ''خُدا آپ کی نہیں سنے گا جب تک آپ ایک میتھوڈسٹ، یا ایک بپٹسٹ، یا ایک- ایک تثلیث، یا وحدانیت''، یا اِسی طرح کی کسی اور چیز کے پیروکار رہیں۔ یہ غلط ہے!

(67) اور میرا یہ مقصد ہے: لیکن اگر لوگوں کے ذہنوں میں اور دلوں میں ایک- ایک اِسطرح کی خواہش موجود ہے کہ وہ ٹھیک ہیں...... تو میں یقین نہیں کرتا کہ اُس عورت نے...... یا کسی اور نے یہ کیا ہے۔ ایک میتھوڈسٹ نہیں اُٹھے گا میتھوڈسٹ کلیسیا کیلیئے کہ وہ- وہ جان گیا ہے کہ وہ غلط تھا۔ انسان سوچتا ہے کہ وہ ٹھیک ہے۔ میرا نہیں خیال کہ تثلیث والا وحدانیت والے کو ختم کر پائیگا، یا وحدانیت والا تثلیث اور پنتی کاسٹل کو، کیونکہ انسان مختلف ہونا چاہتا ہے، وہ سوچتا ہے کہ وہ ٹھیک ہے۔ اور آپ کو اُس کے نظریے کی قدر کرنی چاہیے۔ آپ جانتے ہیں، کمبل دونوں طرف پھیلتا ہے۔ لیکن، یاد رکھیں، اِس سب میں، اگر کوئی بات ایک مرد یا ایک عورت کے دِل میں ہے جس کا اُنھوں نے یقین کیا ہے کہ یہ

''ٹھیک ہے،'' تو پھر کہیں پر تو اِسے ٹھیک ہونا ہے۔ جیسا میں اکثر کہتا ہوں، '' کہ گہراو گہراو کو پکارتا ہے، تو پھر ایک گہراو موجود ہے جو اُس پکار کا جواب دے۔''

(68) آپکو معلوم ہے، ہمیں بتایا گیا کہ - کہ ایک سمندری بچھڑا ایک بار سمندر کے - کے کنارے پر، پیروں کے ساتھ چلتا ہوا پایا گیا تھا۔ لیکن اب اُس کے پاؤں نہیں ہیں، وہ پنکھوں کی صورت میں بدل گئے ہیں اسلیئے کہ اُسے...... پنکھوں کی ضرورت تھی جب اُسے نے اِسے زمین سے لیا، تو وہ سمندر کیلیئے، پنکھ رکھنے والا ایک جانور تھا؛ فطرت نے پیروں کی بجائے اُس کے کچھ پنکھ بنائے؛ کیونکہ وہ اپنے پیدل چلنے کی نسبت زیادہ تیز تیر سکتا تھا۔

(69) میں اُس عظیم آدمی کے متعلق نہیں سوچ سکتا اب جو ساوتھ پول کی جانب گیا تھا۔ اُس کا کیا نام تھا؟ برڈ۔ وہ کہتے ہیں کہ اُس کے پاس جانوروں کیلیئے کچھ کوٹ تھے، نمائش کیلیئے؛ اُس نے دودھ کیلیئے مویشیوں کو لینا تھا۔ اور اُس نے بالوں سے کوٹ بنائے تا کہ اُن مویشیوں کو ٹھنڈ سے مرنے سے بچائے۔ لیکن جب وہ وہاں پہنچا، تو اُنھیں کسی بالوں والے کوٹ کی ضرورت نہیں تھی، فطرت نے اُنھیں بڑھا دیا تھا۔ سمجھے؟ اِس سے پہلے کہ مچھلی کی کمر پر پنکھ ہوتا، اُس کے تیرنے کیلیئے پانی کا ہونا ضروری تھا ورنہ اُس کے کبھی پنکھ نہیں ہوتے۔ اسلیئے...... اِس سے پہلے کہ زمین پر بڑھنے کیلیئے ایک درخت ہوتا، اُس کے بڑھنے سے پہلے زمین کا ہونا ضروری تھا ورنہ درخت نہ ہوتا۔

(70) اسلیئے، آپ دیکھیں، جب تک انسان کے دِل میں کسی چیز کیلیئے پکار ہے، تو اُس کا جواب دینے کیلیئے کسی چیز کو کہیں ہونا چاہیے، تا کہ اُس پکار کو تسلی ملے۔

(71) ایک عورت...... کچھ عرصہ پہلے ایک عورت کی لاش کا معائنہ کیا گیا تھا جو مر گئی تھی۔ اور وجہ یہ ملی، جس کی - کی بدولت وہ مر گئی، اُنھوں نے دعویٰ کیا، کہ وہ ہمیشہ، مسلسل پیاز کھاتی تھی۔ اگر وہ پیاز نہیں کھاتی تھی، تو اُس کے سر میں کھجلی ہوتی تھی، اور وغیرہ وغیرہ؛ وہ اِس بات کو سمجھ نہیں سکے تھے۔ پس لاش کے معائنہ سے، اُنھوں نے یہ معلوم کیا عورت میں کوئی چیز کچھ خلیات کی صورت میں بڑھ گئی تھی؛ اُنکے پاس اُس کیلیئے ایک - ایک نام تھا۔ اور اُنھوں نے اُس بڑھے ہوئے حصے کو لیا اور اُسکو پیاز کے ایک کٹورے میں ڈالا، اور اُس نے رات بھر میں پیاز کو پگھلا دیا۔ سمجھے؟ یہ کیا تھا؟ یہ کوئی ایسی چیز تھی جو عورت میں پیاز کیلیئے پکار رہی تھی، اور اگر وہاں پیاز نہ ہوتا تو وہاں ایک بڑھا ہوا حصہ بھی نہ ہوتا۔

(72) دوسرے الفاظ میں، اِس سے پہلے کہ کوئی تخلیق ہو، پہلے کوئی خالق ہونا چاہیے۔ سمجھے؟

(73) اب، اگرچہ انسان کے دِل میں کوئی آرزو ہے، جیسے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، کیتھولک، اور تمام یہ دوسرے، جو ایک سچے راستے کی تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور اُنھیں اِن کے پریسٹوں اور پاسٹروں کے وسیلہ بتایا گیا ہے، اور وغیرہ وغیرہ، کہ ''یہی سچا راستہ ہے۔'' وہ کہتے ہیں، پریسٹ کہتا ہے، ''کیتھولک کلیسیا کے علاوہ نجات کہیں نہیں ہے۔''

(74) ٹھیک ہے، ہر کلیسیا یہ اپنا لیتی ہے...... اُنکا اپنا نظریہ ہے۔ لیکن ان میں سے کچھ اِس کو قبول نہیں کرینگے، وہ اِسے اپنے عمل کے ذریعے کرتے ہیں۔ آپ کا عمل آپکے لفظ سے زیادہ تیز بولتا ہے۔ یہ تو ہے...... دوسری صورت میں، وہ کیتھولک کی نسبت زیادہ ریاکار ہیں۔ کیتھولک ٹھیک اِس کا اقرار کرتے ہیں، ''میں یقین کرتا ہوں کہ یہی بات ہے،'' مگر وہ ایسا نہیں کرینگے۔ وہ اِسے چھپاتے ہیں، لیکن اُنکے عمل ثابت کرتے ہیں کہ وہ کیا سوچ رہے ہیں۔ سمجھے؟

(75) اب دیکھیں، تو پھر ایک جگہ ہونی چاہیے، کیونکہ انسان کے دِل میں آرزو ہے کہ اُسے تلاش کرے۔ اور میں سوچتا ہوں کہ خُدا کے کلام میں ہر ایک بات کا جواب موجود ہے جسکی ہمیں ضرورت ہے۔ لٰہذا خُدا کے پاس جواب موجود ہے، اور آئیں پاک کلام میں اب اِس کو تلاش کرتے ہیں۔ اور پھر اگر خُدا ہمیں پاک کلام کے وسیلہ ایک جگہ دِکھائے، کہ ایک ہی جگہ ہے، (جیسے ایک تنظیم، اگر ایسا ہے تو)، ایک ہی جگہ ہے جہاں خُدا انسان سے ملے گا، تو پھر ہمیں اُسے پکڑ لینا چاہیئے' کیونکہ پھر ہم نے بائبل کی سچائی کو پالیا ہے، کہ یہ کیا کہتی ہے۔

(76) اب دیکھیں، لفظ اِستثنا، اِس لفظ کا بذاتِ خود مطلب ہے ''دو قانون،'' لفظ اِستثنا۔ اور خُدا کے پاس دو قانون ہیں۔ دو قانون: اِن میں سے ایک کلام کی نافرمانی ہے، اور موت ہے؛ اور دوسرا کلام کی فرمانبرداری ہے، اور زندگی ہے۔ یہ دو قانون ہیں، اور اِستثنا کا مطلب ہی دو قانون ہیں۔ یہ دونوں کلام میں ہمارے لیے مکمل طور پر دِکھائے گئے ہیں۔ اور اِن میں سے ایک موت ہے، اور دوسرا زندگی ہے؛ زندگی اور موت۔ خُدا صرف زندگی کا سودا کرتا ہے، اور شیطان صرف موت کا۔ اور یہ دُنیا میں لوگوں کیسامنے موجود ہیں، اور سب کی آنکھوں کیسامنے واضح ہیں، اور ہمارے لیے کوئی عذر نہیں ہے۔ اِن میں سے ایک قانون، کوہِ سینا پر ظاہر ہوا جب یہ دیا گیا تھا، جس نے زمین کی پوری انسانی نسل کو موت کیلیئے مجرم ٹھہرایا؛ اور دوسرا کوہِ کلوری پر دیا گیا تھا، جو پوری انسانی نسل کو زندگی میں لایا، جب یسُوع مسیح نے جرمانہ ادا کر دیا تھا۔ اِستثنا کے دو قانون اِن دو، عظیم باتوں میں پورے

ہو جاتے ہیں۔

(77) میں چاہتا ہوں آپ دوبارہ دھیان دیں، وہاں دو عہد بھی دیئے گے تھے۔ ایک عہد آدم کو دیا گیا تھا، جو کہ شرائط پر مشتمل تھا، جیسے قانون: اگر آپ اِسے نہیں چھوئیں گے، تو پھر آپ زندہ رہیں گے؛ لیکن اگر آپ اِسے چھوئینگے، تو پھر آپ مر جائیں گے۔'' یہ ایک قانون تھا۔ پھر دوسرا عہد ابرہام کو دیا گیا تھا، جو کہ فضل کے وسیلہ، بغیر شرط کے تھا: ''میں نے تجھے اور تیرے بعد تیری نسل کو بچا لیا ہے۔'' آمین! یہ کلوری کی مثال ہے، نہ کہ آدم کا - کا - کا عہد ہے، یہ ابرہام کا عہد ہے۔

(78) لیکن اب ہم اُسکو کہتے سنتے ہیں کہ ایک ہی جگہ ہے جہاں وہ پرستش کیلئے آدمی کو ملے گا۔ ہم نے اِس سبق میں یہ پڑھا ہے۔ ہم کچھ منٹوں میں، پیچھے سے، اِس کا حوالہ دیں گے۔

(79) پھر اگر واحد ایک ہی جگہ ہے جہاں خُدا انسان سے ملاقات کرتا ہے، تو پھر ہمیں بہت ہوشیار رہنا ہے۔ اب آئیں آج صبح اپنے عقیدوں کو ایک طرف رکھ دیں، اور...... اِس سنڈے اسکول کے سبق پر، پُر یقین ہوں تا کہ ہم اُس ایک جگہ کی تلاش کر پائیں۔ کیونکہ، خُدا نے یہاں کہا ہے، کہ وہ آپ کو کسی دوسری جگہ قبول نہیں کریگا۔ کسی دوسری کلیسیا میں، وہ آپ کو قبول نہیں کریگا۔ صرف اپنی کلیسیا میں، کیونکہ وہی جگہ ہے جہاں وہ آپ کو قبول کریگا۔

(80) اب، '' آپ کیا کہیں گے، بھائی برنہم؟ میں تو مخلص ہوں؟'' نہیں۔

(81) یاد رکھیں، یسُوع نے کچھ مخلص لوگوں سے باتیں کیں، جو اُسکے زمانہ میں پرستار تھے، اور اُس نے کہا، ''تم بے فائدہ میری پرستش کرتے ہو۔'' حقیقی، اصل پرستش جو اُنکے دِل کی گہرائیوں سے تھی۔ ''تم بے فائدہ میری پرستش کرتے ہو، کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہو،'' یا اُنکے تنظیمی عقیدے کی تعلیم دیتے ہو۔ مخلص، دیانتدار، اُتنے ہی مذہبی جتنے کہ وہ ہو سکتے تھے۔ اور یہ فریسیوں کیلئے نیا نہیں تھا۔ قائن اور ہابل دو پہلے پرستار تھے جو پیدا ہوئے تھے، اور زمین پر، فطرتی پیدائش تھی، جو بالکل ایک ہی رویے میں آئے تھے۔

(82) قائن بھی اُتنا ہی مذہبی تھا جتنا ہابل تھا۔ دونوں نے مذبحوں کو بنایا۔ دونوں نے خُدا سے محبت کی۔ دونوں نے قربانیاں چڑھائیں۔ دونوں نے عبادت کی، دونوں نے دہ یکی دی۔ دونوں نے ہر ایک کام ایک جیسا کیا۔ لیکن ہابل کو، ایمان کے وسیلہ '' مکاشفہ ملا تھا،'' خُدا کا کلام ظاہر ہوا تھا، اور واضح طور پر، دِکھایا گیا تھا، اور ثابت کیا گیا تھا۔ تعریف ہو! قائن نے بھی قربانی چڑھائی تھی، لیکن خُدا

نے اُسے ثابت نہیں کیا تھا۔ خُدا کی مانگ پرستش تھی، اور قائن نے قربانی چڑھائی تھی، لیکن خُدا نے اُسے ثابت نہیں کیا تھا۔ لیکن سچی راہ بھی......

(83) آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، یہ میری کلیسیا ہے۔ میری......''

(84) صرف ایک منٹ انتظار کریں۔ خُدا اپنے ہی کلام کی ترجمانی اُس کی اصطلاح میں کرتا ہے جو اُس نے فرمایا ہے۔ دیکھیں، قائن نے کہا، ''میں مذہبی ہوں۔ میں اپنے خالق سے محبت کرنے والا ہوں۔ میں تیرے لئے بہترین مذبح پیش کرتا ہوں۔ میں تیرے لئے قربانی پیش کرتا ہوں۔ اے خُداوند، میں نے یہ ساری چیزیں بنائی ہیں، کیونکہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔'' ہابل نے بالکل یہی بات کہی۔ اب اسکی تصدیق کی گئی، یہ ثابت کیا گیا۔ اور خُدا نیچے اترا اور ہابل کی قربانی قبول کی، کیونکہ مکاشفہ کے وسیلہ وہ خُدا کی سچی راہ پر چلا تھا اور قبول ہوا۔

(85) اب دھیان دیں کلام کے وسیلے قائن کی روح، ٹھیک اِس آخری زمانے میں ظاہر ہوتی ہے۔ بنیاد پرست؟ اُتنا ہی بنیاد پرست جتنا دوسرا تھا۔

(86) بلعام نبی اور موسیٰ نبی پر دھیان دیں۔ دونوں سات مذبحوں کیساتھ موجود تھے، جو یہوواہ کے مذبحے تھے، دونوں پر خون تھا؛ اور صرف اتنا ہی نہیں، بلکہ دونوں پر مینڈھے تھے۔ علم اُلاعداد میں، بالکل ٹھیک عدد تھا، سات، ''کامل،'' سات مینڈھے۔ دونوں مذبحوں پر، بالکل ایک جیسا تھا۔ جتنا بنیاد پرست پہلا تھا، اُسی طرح دوسرا تھا۔ لیکن خُدا نے کس کو ثابت کیا؟ سمجھے؟ دیکھیں؟ وہ ایک جو اُس کے کلام میں تھا۔ بنیاد پرست کا مطلب یہ نہیں ہے کہ سب کچھ ہے؛ یہ خُدا کا مکاشفہ ہے۔

(87) اب سوچیں! وہ آدمی، کیوں وہ بلائے گئے اور اُس حالت میں رکھے گئے تھے (وہ فریسی) اور یسُوع نے، کہا، ''تم بے فائدہ میری پرستش کرتے ہو''؟ اُس کی پرستش: اصل پرستش، حقیقی پرستش جو اُن کے دِلوں سے تھی۔ ''تم......تم بے فائدہ میری پرستش کرتے ہو۔'' کیوں؟ اسلیئے کہ انسانی احکام کی دیتے ہو، اور یوں تم خُدا کے احکامات کو لوگوں کیلیئے بے اثر بنا دیتے ہو۔''

(88) اگر میں آپ کو میتھوڈسٹ کا پیغام سیکھاؤں، تو یہ آپ پر کوئی اثر نہیں چھوڑے گا، اسلیئے کہ یہ دُلہن کا وقت ہے۔ اگر موسیٰ نوح کا پیغام سیکھاتا، تو اُس کا کوئی اثر نہیں ہونا تھا۔ اگر یسُوع موسیٰ کا پیغام سیکھاتا، تو اُس کا کوئی اثر نہیں ہونا تھا۔ کیونکہ پہلے سے مقرر شدہ بیج پڑا ہوا ہے جو اُسی قسم کے پانی سے سیراب ہوگا جو اُس بیج کیلیئے دیا گیا ہے۔ سمجھے؟ یہ کسی اور حالت میں نہیں بڑھے گا۔ وہی حالت

ہونی چاہیے جو اِسے بڑھاتی ہے۔

(89) اب، آپ مرغی کا ایک انڈا لیں اور اُسے انڈا سینے والی جگہ پر رکھ دئیں، جو مرغی کے نیچے ہوتی ہے، اور کسی بھی طرح بچہ نکل آئے گا۔ اِسے ایک پلے کے نیچے رکھ دیں یہ نکل آئیگا۔ یہ گرمائش ہے، یہ حالت ہے جس میں یہ بچہ نکلتا ہے۔ اِسے اُس حالت میں ہونا چاہیے۔ آپ ایک اچھا انڈا لیں اور اُسے ایک مردہ مرغی کے نیچے رکھ دیں، بچہ پیدا نہیں ہوگا۔ سمجھے؟ غور کریں، یہ حالت پر منحصر ہے۔

(90) ٹھیک ہے، اِسی طرح اِس زمانہ میں ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں، آپ کو تلاش کرنا ہے کہ اِس زمانہ کیلئے ایسا کرنے کیلئے خُدا کا طریقہ کیا ہے۔ یہی مارٹن لوتھر نے تلاش کیا، یہی جان ویسلی نے تلاش کیا، یہی پنتی کاسٹلوں نے اپنے زمانے میں تلاش کیا۔ یہ کرنے کیلئے خُدا کا زمانہ اور وقت ہے۔

(91) اب، پنتی کاسٹل۔ وہ بھائی، ایک...... مجھے یقین ہے کہ اُسکی...... اُسکی ایک آنکھ ٹیڑھی تھی، ایک سیاہ فام بھائی جس نے واقعی کیلی فورنیا، اولڈ ایزوسا اسٹریٹ میں پنتی کاسٹل پیغام شروع کیا تھا۔ اُس پر ہنسا گیا تھا، کیونکہ وہ ایک نیگرو تھا۔ اُس کا مذاق اُڑایا گیا تھا، لیکن وہ اِس زمانہ کیلئے ایک پیغام لایا تھا۔ بس ایک چھوٹا سا بدن، ایک ایسا شخص جو اپنے نام کے دستخط بھی مشکل سے کرسکتا تھا، لیکن خُدا نے اُس پر ظاہر کیا تھا کہ اُن نعمتوں کی بحالی کیلئے یہی زمانہ ہے، اور وہ نعمتیں ظاہر ہوئیں۔ پرواہ نہیں کیا کچھ کہا گیا تھا، لیکن وہ ظاہر ہوئیں۔ مگر ہر کوئی اُسکے ماحول میں آ گیا، اور دیکھا کہ یہی وہ زمانہ ہے، اور دیکھا کہ خُدا نے اُن لوگوں کو ثابت کیا جو غیر زبانوں میں بولتے تھے، اور وغیرہ وغیرہ، اور یہ رونما ہوا۔ لیکن پھر جب وہ گیا اور اِسی پر رک گیا'' کہ واحد یہی ثبوت ہے،'' اور اِسی چیز نے اُسے ہلاک کر دیا۔ سمجھے؟ دیکھیں، ٹھیک سیدھا گیا۔ اُس نے ایسا ہی کیا۔ اور پھر اُنھوں نے اِسے، اُسے الگ کرنا شروع کر دیا، اور تنظیمیں بنانے لگ گئے؛ اور ایک بادل میں آ رہا ہے، اور دوسرا ایک جھاڑی میں آ رہا ہے۔ اور اوہ، میرے خُدایا، یہ سلسلہ چل رہا ہے۔

(92) یہی کچھ تنظیمیں کرتی ہیں۔ سمجھے؟ خُدا تنظیم کا مصنف نہیں ہے، کیونکہ تنظیم بابل ہے، اور وہ اُلجھن کا مصنف نہیں ہے۔ ہم اُسے دیکھتے ہیں...... آپکو اُسے دیکھنے کیلئے بڑا ذہین ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بابل ہے! سمجھے؟ رسم ورواج (اِسکے بارے میں سوچیں) مخلص لوگ۔ اب دیکھیں، اب بھی ایسا ہے، کیونکہ وہ اِسکا یقین کرتے ہیں، اب بھی ایک خالص جگہ ہونے کی ضرورت ہے جہاں خُدا ملاقات کرتا ہے۔

(93) اب دھیان دیں آیت 2۔ ’’ اُس جگہ پر پرستش کریں جسے میں نے چنا ہے۔‘‘ قربانی، بیشک، جہاں وہ پرستش کرتے ہیں وہاں قربانی چڑھاتے ہیں۔ ’’وہ جگہ جو میں نے چنی ہے؛ نہ کہ تم نے چنی ہے، یا کسی انسان نے چنی ہے۔ بلکہ جو میں نے چنی ہے، تم اُس جگہ پرستش کرو۔‘‘ یہ ظاہر کرتا ہے کہ بس واحد ایک ہی جگہ ہے، دوسری بے فائدہ ہیں۔ یہ آپکا چناؤ نہیں ہونا چاہیے، بلکہ یہ اُس کا چناؤ ہونا چاہیے۔

(94) ’’اچھا، مجھے کلیسیا میں نہیں جانا چاہیے۔‘‘ کیونکہ، ’’تم بڑے تنگ ذہن کے ہو! کیونکہ، تم بس عورتوں کے بارے بحث وتکرار کرو گے، اور...... یا اُن عورتوں کے بارے میں جنکے بال کٹے ہوئے ہیں، اور اُن مردوں کے بارے ایسی باتیں کرو گے۔ کیوں، آپ بڑے تنگ ذہن کے مالک ہیں!‘‘

(95) ٹھیک ہے، تمہیں اِسکے متعلق خُدا کے طریقے کو لینے کی ضرورت نہیں ہے، تو تم وہاں جاؤ، جہاں وہ یہ سب کچھ کرتے ہیں۔ سمجھے؟ اور تم یہ بات کلام میں پاؤ گے، پس، ’’یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں۔‘‘ یسُوع نے بالکل یہی بات کہی تھی۔ سمجھے؟

(96) ہر ایک چھوٹے سے چھوٹا نقطہ، اور ہر ایک بات، جس میں آپ کو مخلص ہونا چاہیے۔ یہ ہمیشہ چھوٹا - چھوٹا سا تاکستان ہے، اور چھوٹی - چھوٹی لومڑی اس تاکستان کو برباد کر دیتی ہے۔ کبھی کبھار آپ چھوڑ دیتے ہیں...... بڑی بڑی باتیں نہیں جو آپ کرتے ہیں، بلکہ یہ تو چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں جو آپ سرانجام نہیں دیتے ہیں۔ ’’یاد رکھیں، ایک زنجیر اپنے کمزور ترین جوڑ سے مضبوط تر ہوتی ہے۔‘‘ مبارک ہیں وہ جو خُدا کے سارے احکامات کو مانتے ہیں، کیونکہ انھیں اُس میں داخل ہونے کا اختیار ہے۔‘‘ وہ سب کریں جو خُدا نے کہا ہے، اور عورتوں کیلیئے یہ کہا گیا ہے کہ لمبے بال رکھیں۔

(97) آپ کہتے ہیں...... کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا ایک آدمی نے مجھے بتایا، کہا، ’’میں کپڑوں کے ترتیب والے مذہب کی منادی نہیں کرتا۔‘‘

(98) میں نے کہا، ’’تو پھر تم انجیل کی منادی نہیں کر رہے ہو۔‘‘ جی ہاں۔

(99) خُدا نے یہ وہاں رکھا ہے، اُس نے بتایا ہے جو کچھ کرنا ہے۔ اور چاہیں تو اِسے کریں...... یہ آپ کی فطری، معقول بات ہے۔ چھوٹی بات کیا ہے...... کیا ہے...... چھوٹی سی غیر معمولی ہے۔ یسُوع نے کہا، ’’مبارک ہے وہ جو چھوٹی چھوٹی باتیں لے گا، جو چھوٹی چھوٹی باتیں سرانجام دیتا ہے۔‘‘

اور ایک عورت کو اپنے بالوں کو بڑھنے دینا چاہیے، یہ ایک ایسی بات ہے...... کیوں، یہ کچھ ہے جو وہ کرسکتی ہے، اور وہ ایسا نہیں کریگی۔ وہ ایسا نہیں کریگی۔

(100) ''اوہ، ہمیں بڑی بڑی باتیں سیکھائیں۔''

(101) آپ کیسے بڑی بڑی باتیں سیکھ سکتے ہیں، جب تک آپ سادہ، عام باتیں نہیں سیکھیں گے؟ کیونکہ، آپ دیکھیں، آپ کی تحریک اور آپ کا مقصد غلط ہے۔

(102) یہ آپ کی محبت خُدا سے ہے، ''خُداوند، مجھے پرواہ نہیں کہ آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں کہ میں کروں، میں یہ کرنے کیلیئے تیار ہوں۔'' تب آپ کہیں پہنچ رہے ہیں، لیکن اگر آپ اِس طرح سے یہ نہیں کرتے، جس طرح اُس نے یہ کرنے کو کہا ہے......

(103) یہ اُسکا چناؤ ہے، ''وہ مسکن جو میں نے چنا ہے۔'' یہی جگہ ہے جہاں آپ اپنی قربانی کے ساتھ پرستش کرسکتے ہیں۔

(104) آپ رکھیں...... قائن اپنی قربانی لایا تھا، اور ہابل اپنی لایا تھا، یہ اِس بات پر منحصر ہے کہ کہاں آپ اِسے لیکر جاتے ہیں۔ اگر آپ اِسے اُس جگہ پر لیکر جاتے ہیں جو اُس نے چنی ہے، تو یہ ٹھیک ہوگا، وہ اِسے قبول کریگا؛ اگر وہ جگہ نہیں ہے، تو وہ اِسے قبول نہیں کریگا۔ پرواہ نہیں...... یہ وہی قربانی ہے، جو کچھ بھی ہے، یہ اب بھی...... ناقبول ہے، جب تک یہ اُس خاص جگہ پر نہیں لاتے ہیں۔

(105) اب ہمیں یہ تلاش کرنا چاہیے کہ ہمیں یہ قربانی کہاں لانی چاہیے۔ اگر ہم تلاش کرسکے...... ہم سب آسمان پر جانا چاہتے ہیں۔ کیا ہم نہیں؟ اور ہم سب جانتے ہیں کہ ہم نے غلط کیا ہے۔ ہم سب یقین کرتے ہیں کہ یسُوع قربانی ہے۔ اب ہم جاننا چاہتے ہیں کہ اُسے کہاں لے جائیں، کہ یہ- یہ قبول ہو۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ اسے کہاں لے جائیں، دیکھیں، اور یہ قبول ہوجائیگی؛ اُس کے علاوہ، یہ کہیں قبول نہیں ہوگی۔

(106) آئیں ہم یہاں اُس مقام پر دھیان دیں جو اُس نے قربانی رکھنے کیلیئے چنا ہے، وہ مقام جو اُس نے چنا تاکہ قربانی رکھی جائے۔ آپ اِسے ان پھاٹکوں میں سے کسی پر نہیں رکھ سکتے ہیں؛ بلکہ وہ مقام جو اُس نے اِسے رکھنے کیلیئے چنا ہے، اُس جگہ میں اُس نے اپنا نام بھی رکھا ہے۔ یہی کچھ اُس نے یہاں کہا ہے۔ اُس نے اسے اسیلیئے چنا ہے تاکہ اپنا نام اُس میں رکھے۔ اب آئیں ہم اُس جگہ کو کلام میں تلاش کریں، کیونکہ وہ وہ جگہ ہے جہاں اُس نے اپنا نام رکھا ہے۔

(107) اب آئیں سبق سے پڑھتے ہیں۔اور میرے پاس یہاں ایک چھوٹا سا نوٹ پڑا ہوا ہے میں...... جو آج صبح، مجھے ملا۔آئیں اِس باب کی دوسری آیت کو لیتے ہیں۔اب، اِن حوالہ جات پر، میں لوگوں کے شمار کے حساب سے، بہت دیر تک روکنا نہیں چاہتا ہوں۔اب دیکھیں سولہویں باب کی دوسری آیت:

اور جس جگہ کو خُداوند اپنے نام کے مسکن کیلئے چنے وہیں تو، خُداوند اپنے خُدا کیلئے، اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح کی قربانی چڑھانا۔

(108) اب، آپ یہ نہیں لیکر جا سکتے ہیں......آپ کا مخلص پن اور وہ سب جس کا آپ اقرار کرنا چاہتے ہیں، آپ اِسے میتھوڈسٹ مذبح پر، ایک بپٹسٹ مذبح پر، ایک پنتی کاسٹل مذبح پر نہیں لیکر جا سکتے ہیں، لیکن وہ مذبح بھی کہیں موجود ہے جو اُس نے چنا ہے کہ وہ......اپنا نام اُس میں رکھے، اور وہ آپ سے اُسی جگہ ملے گا۔اب، اگر آپ کی ساری چیزیں درست چل رہی ہیں، اور یہ آگے بڑھ رہی ہیں؛ تو ہر چیز ترتیب میں ہے۔اور اگر اُس تار میں شارٹ ہے، تو بجلی نہیں آئیگی؛ کیونکہ یہ زمین میں جا چکی ہے۔اور جب آپ خُدا کے کلام میں سے ایک لیں گے یا اُسکی جگہوں میں سے ایک لیں گے، اور آپ اپنے دِل میں خودغرضی کی تحریکوں کو رکھیں گے، تو یہ ٹھیک وہیں خُدا کی قدرت کو زمین کی نظر کر دے گا۔ بیشک آپ یہ اسلئے کرتے ہیں کیونکہ آپ ذہین بننا چاہتے ہیں، آپ کسی دوسرے سے مختلف بننا چاہتے ہیں، یا کچھ اور کرنا چاہتے ہیں، تو ٹھیک وہیں یہ زمین بوس ہو جائیگا، یہ فیوز کو اُڑا دے گا۔آپ غلط ہیں۔آپ کو ایمانداری کے ساتھ، اپنے پورے دِل سے آنا ہوگا۔اپنی تحریکوں اور اپنے مقاصد کو، ٹھیک خُدا پر رکھیں۔ پھر اُس کی جگہ کو تلاش کریں، تلاش کریں کہاں اُس نے کہا ہے، اور اِسے وہاں لائیں۔سمجھے؟

(109) مرتھا اور مریم کو دیکھیں۔ جب یسُوع دوبارہ واپس آیا، پہلے اُس نے اُنھیں یہ انجیل سیکھائی تھی (وہ اپنے زمانہ کی روشنی، مسیح ہونے کے ناطے سے تھا)، اُسے رد کیا گیا، اور نفرت کئی گئی۔ اوہ، فریسیوں اور کلیسیاؤں نے اُس کو مسترد کر دیا تھا۔اور لعزر مر گیا تھا، بھائی جو اُس کا نہایت قریبی دوست تھا۔اُس نے اُسے وہاں رکھنے دیا؛ اور اُنھوں نے اُسے بلاوا بھیجا، مگر وہ نہیں آیا تھا۔

(110) لیکن مرتھا، اور اُس کے رویے پر دھیان دیں۔ اُس نے کہا، ''خُداوند، اگر تُو یہاں ہوتا۔'' اُسے اُسکا ٹھیک لقب دیں: خُداوند، بڑا L-o-r-d، یاوے، یہوواہ۔تعریف ہو! ''اگر تو یہاں

ہوتا، تو میرا بھائی نہ مرتا۔'' زندگی اور موت ایک ہی چینل؛، یا ایک ہی گھر میں اکٹھے نہیں ہو سکتے ہیں۔ ''اگر تُو ......تو وہ نہ مرتا۔''

(111) یسُوع نے اُس سے کہا، ''قیامت اور زندگی میں ہوں،'' خُدا نے کہا۔ سمجھے؟ جبکہ اُس نے، پہلے کہا تھا، ''تیرا بھائی پھر جی اُٹھے گا۔''

(112) اُس نے کہا، ''ہاں، خُداوند، میں یقیناً اِس کا یقین کرتی ہوں۔ بحثیت ایک یہودی، میں یقین کرتی ہوں کہ مُردوں کا جی اُٹھنا ہوگا؛ اور میں یقین کرتی ہوں کہ میرا بھائی عبادت کے سلسلہ میں بحثیت ایک ایماندار اور دیانتدار تھا۔ اور میں یقین کرتی ہوں کہ تُو ہی وہ مسیح ہے، جیسا کہ بائبل میں کہا گیا ہے، کیونکہ خُدا اپنے کلام کو تجھ میں ثابت کر کے دِکھا رہا ہے کہ تُو ہی اِس زمانے کا پیامبر ہے۔ تُو ہی وہ مسیح ہے۔ میں یقین کرتی ہوں کہ تُو ہی وہ مسیح ہے جو آنے والا تھا، کیونکہ تیرے کام گواہی دیتے ہیں کہ خُدا نے تجھے یہاں بطور مسیح بھیجا ہے۔'' اوہ، میرے خُدایا! دھیان دیں اب گراریاں ٹھیک جگہ میں آنا شروع ہوئیں ہیں۔ سمجھے؟

(113) اب، اُسکے پاس یہ بات کہنے کا حق تھا، ''کیوں تُو میرے بھائی کو کھڑا کرنے کیلئے نہیں آیا تھا؟ کیوں تُو نے میرے بھائی کو تندرست نہیں کیا تھا؟ تُو نے دوسروں کو اچھا کیا۔ وہ تیرا بہت اچھا دوست تھا، اور اب دیکھ کیا ہوگیا۔'' نہیں، نہیں، اِس قسم کی تحریک کہیں بھی پہنچا نہیں پاتی ہے۔

(114) ''میں یقین کرتی ہوں کہ تُو بالکل وہی ہے تُو کلام میں شناخت ہوا ہے۔ میں یقین کرتی ہوں کہ یہی دِن ہے جس میں مسیح کو آنا چاہیے؛ کیونکہ اِس کیلئے ہم منتظر رہے ہیں۔ میں پرواہ نہیں کرتی کہ اُن میں سے باقی لوگ کیا کہتے ہیں۔ میں اپنے پورے دِل سے یقین کرتی ہوں، جو کچھ میں نے دیکھا اور کلام کے وسیلہ سُنا، وہ کلام تجھ میں ثابت ہوا ہے، کہ تُو ہی وہ مسیح ہے۔'' دیکھیں، اُسکے اندر، اُس-اُس کے پاس کچھ مانگنے کو تھا، لیکن اُسے ٹھیک چینل ہی سے آنا تھا۔

(115) کیا ہوتا اگر وہ بھاگتی ہوئی آتی اور کہتی، ''تُو نے مجھے بتایا تھا کہ تُو ہی مسیح ہے! اور اتنا بھی خوش اخلاق نہیں ہے، اور اتنا بھی مہذب شخص نہیں ہے کہ ہماری درخواست کا جواب دیتا؛ جبکہ ہم نے تجھے کھلایا اور تجھے گھر میں رکھا، اور سب کچھ کیا، اور جیسے تُو نے ہمیں حکم دیا ہم اُن تنظیموں سے باہر نکل آئے، اور اپنی کلیسیاؤں کو چھوڑ دیا، تیرے لیے یہ سب کچھ کیا۔'' سمجھے؟ اور ہم نے اِس کو چھوڑ دیا، اور اب ہم نکالے ہوؤں میں اور برگشتہ لوگوں میں شمار کیئے جاتے ہیں۔ اور سب کچھ تیرے لیے کیا، اور

پھر اتنا بھی کرمافرمانہیں کہ میرے بلاوے کا جواب دیتا؟'' اب، دراصل، اُس کے پاس یہ حق تھا۔

(116) جیسے آپ اپنے چھوٹے بالوں کے بارے میں کہتے ہیں،'' میں ایک امریکن شہری ہوں۔ میں چھوٹے کپڑے پہن سکتی ہوں، جو چاہوں میں کروں، ناجائز نہیں ہے۔'' یہ آپکے حقوق ہیں، لیکن ایک بھیڑ ہمیشہ اپنے حقوق سے دستبردار ہو جاتی ہے۔ اوہ ہو۔ اگر آپ ایک برسّے ہیں، تو اون کے سوا آپکے پاس کچھ نہیں ہے، وہ اِسے بھی دے دیتا ہے۔ یہ اُسے خُدا کی طرف سے دیا گیا حق ہے، لیکن وہ اِسے بھی دے دیتا ہے۔

(117) '' مجھے کسی بھی تنظیم میں شامل ہونے کا حق حاصل ہے۔'' یہ بالکل ٹھیک بات ہے، لیکن آپ اِس سے دستبردار ہو جاتے ہیں۔ سمجھے؟

(118) وہ اُن تمام حقوق سے جو اُس کے پاس تھے دستبردار ہو گئی، تا کہ خُدا کے کلام کے ظہور کو پہچانے جو ٹھیک اُس کے سامنے تھا۔

(119) یسُوع نے کہا،'' قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، گو وہ مر جائے، تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟'' دیکھیں، وہاں ایک اور چھوٹا سا معاملہ تھا وہ قطار میں لگ کر نہیں آئی تھی۔ سمجھے؟

(120) ہاں، خُداوند! میں ایمان لاتی ہوں کہ تُو ہی مسیح، زندہ خُدا کا بیٹا ہے!'' اوہ بھائی، پھر سب کچھ ہونے کیلئے تیار تھا۔ سمجھے؟

(121) '' تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟'' سمجھے؟ اور آپ جانتے ہیں کیا رونما ہوا۔

(122) دیکھیں، اِس سے پہلے کہ وہ آپ کی قربانی کو قبول کرے آپ کو ٹھیک جگہ پر آنا ہوگا۔ دھیان دیں، اسکے اندر آجائیں۔ اب، توجہ دیں۔

......اور جس جگہ کو خُداوند اپنے نام کے مسکن کیلئے چُنے۔

تُو اُس کے ساتھ خمیری روٹی نہ کھانا؛......

(123) قربانی میں اِسکا نمونہ کیا ہے؟ کسی بھی عقیدے کیساتھ اِسکو ملانا نہیں ہے، صرف کلام ہی ہونا چاہیے۔ ''خمیری روٹی نہیں ہونی چاہیے۔'' دیکھیں خمیر...... آپ جانتے ہیں کسی بھی چیز میں خمیر کیا ہے۔ ''تھوڑا سا خمیر سارے گوندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے،'' سارا آٹا بدن ہے۔ آپ کسی بھی تنظیم کا ایک نقطہ یا عقیدہ بھی مسیح میں شامل نہیں کر سکتے ہیں۔ نہیں، جناب، یہ کام نہیں کریگا۔

(124) آپکو گزری جمعرات کی رات کا پیغام یاد ہے؟ آپکا پرانا شوہر مر جانا چاہیے۔ٹھیک ہے۔ آپ کا نیا شوہر کلام ہے۔

سات دِن تک تُو اُس کے ساتھ بے خمیری روٹی کھانا،......

(125) ''سات دِن،'' یہ کس چیز کا نمونہ ہے؟ سات دِن، مکمل سات کلیسیائی زمانے ہیں۔'' وہ کیوں اِسے سات دِن تک کھائیں؟ کس سے پہلے؟ جانے سے پہلے۔اور پورے کلیسیائی زمانہ کو، ابتدا سے آخر تک،صرف خُدا کے کلام پر زندہ رہنا ہے جو اُس زمانہ کا ہو۔اسیلئے آپ کا رومن عقیدہ، میتھوڈسٹ،بپٹسٹ،اور پنتی کاسٹل عقیدہ مر چکا ہے۔

(126) اب دھیان دیں۔

...... یہاں تک کہ،دُکھ کی روٹی؛......

اِس کیلئے ستایا جانا ہے: لوتھر، ویسلی،پنتی کاسٹل: سب ستائے گئے،اور تم بھی ستائے جاؤ گے۔

...... کیونکہ تُو ملکِ مصر سے ہڑ بڑی میں نکلا:......

تُو اُس دِن کو قائم رکھنا...... یوں تُو عمر بھر اُس دِن کو جب تُو ملکِ مصر سے نکلا یاد رکھ سکے گا۔

اور تیری حدود کے اندر......سات دِن تک کہیں خمیر نظر نہ آئے:......

(127) رومن حکمرانی کے وسیلہ تاریک زمانہ میں کلیسیا کی موت کے بعد، مسیح کی خوبصورت دُلہن میں یہ بات ہے،اور اُسے مرنا پڑا،''جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر نہیں جاتا۔'' دُلہے کو آنا تھا، جو خُدا کا کامل شاہکار تھا۔آپ سب نے اِس پر میرا پیغام سنا ہے۔

(128) ایک دِن، میں وہاں،لوس اینجلس کے،فورسٹ لان میں کھڑا ہوا تھا،اور میرا دِل اُچھل پڑا تھا۔کتنے لوگ کبھی فورسٹ لان گئے ہیں؟ وہاں پر ایک......موسیٰ کا مجسمہ ہے جو- جو......اینجلو نے بنایا تھا، مجھے یقین ہے کہ یہ مائیکل اینجلو ہی ہے۔یہ ایک کامل مجسمہ ہے،سارے کا سارا مگر دہنے، گھٹنے پر؛ایک انچ گہرا گھڑا ہے۔اور محافظ نے......میں دیکھ رہا تھا،اور اُس نے مجھے اِس طرف متوجہ کیا۔اُس نے کہا،''مائیکل اینجلو نے اِس کو- کو بنانے کی کوشش میں پوری زندگی لگا دی تھی......وہ ایک مجسمہ ساز تھا،اور وہ موسیٰ کا مجسمہ بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔پیچھے اُس کے ذہن میں،اُس کے ذہن میں یہ تھا کہ موسیٰ کو کیسا دِکھنا چاہیے۔وہ یہ بات اپنے دِل میں رکھتا تھا،کہ موسیٰ کو کیسا دِکھنا چاہیے۔

اور پھر اُس نے اپنی زندگی اِس کام پر لگادی؛ ہلکی سی چھینی یہاں لگائی، اور اِسے رگڑا، پھر پیچھے کھڑے ہوا اور اِس پر نگاہ ڈالی۔ سالہا سال سالہا سال، اُس نے اِس پر کام کیا۔ آخرکار جب یہ مکمل ہو گیا، اور وہ پیچھے ہٹا اور اپنا کپڑا اور اپنا ہتھوڑا اینچے رکھا، اُس نے مجسمے پر نگاہ ڈالی۔ یہ موسیٰ کا اسقدر کامل مجسمہ تھا جو کہ وہ اپنے دِل میں رکھتا تھا، یہاں تک کہ وہ اپنے آپ سے باہر ہو گیا، اُس نے ہتھوڑا اُٹھایا اور اُس پر مارا، اور چلایا، 'بول!' '' یہ مائیکل اینجلو کا شاہکار کہلایا۔ اُس مجسمہ ساز میں کوئی عظیم بات تھی، وہ رویا جو اُس کے پاس تھی کہ موسیٰ کو کیسا ہونا چاہیے، یہ بات فقط عظیم خُدا باپ کے نمونے کو پیش کرتی ہے۔

(129) اُسکے دل میں، بنائے عالم سے پیشتر، ایک بیٹا تھا، کیونکہ وہ ایک باپ ہے۔ لیکن یہ اب بھی اُسکے کلام کے بیج میں تھا۔ اور اُس نے انسان کو تخلیق کیا، اور اُسے اُس کی آزاد مرضی پر رکھا، لیکن وہ انسان گر گیا۔ لیکن عظیم مجسمہ ساز، خُدا، جس نے انسان کو زمین کی مٹی سے بنایا تھا، اُس نے اِس کیلئے یہ طے نہیں کیا تھا، اُس نے انسان کو دوبارہ سے بنانا شروع کیا۔ اور اُس نے نوح کو بنایا، اور وہ پی کر مر گیا۔ اُس نے موسیٰ کو بنایا جو اُس کے کلام کو قائم رکھنے میں ناکام ہو گیا۔ اُس نے نبیوں کو بنایا جو مصیبت کے وقت میں بھاگ نکلے۔ اور وہ تعمیر کرتا رہا اور ڈھالتا رہا یہاں تک کہ وہ ایک-ایک شاہکار چاہتا تھا، تاکہ اُسے، اور اُس کی فطرت کو منعکس کرے، جو کچھ اُس کے دِل میں تھا کہ بیٹے کو کیسا ہونا چاہیے۔

(130) ایک دِن، یردن پر، اُس شاہکار کے بننے اور تیار ہونے کے بعد، یہاں وہ نیچے ایک...... کبوتر کے پنکھوں پر آیا، اور کہا، '' یہ وہ ہے!'' وہ اِس شاہکار کیساتھ اِس قدر جوش میں آ گیا یہاں تک کہ اُس نے اِسے کلوری پر، ہم میں سے باقیوں کیلئے مارا جو نامکمل تھے، تاکہ وہ مر جائے؛ اور اُس کے خون بہانے سے، وہ بہت سے شاہکار لائے (بحیثیت دُلہن) جو اُس کے بیٹے کیلئے ہوں۔ لہٰذا یوں وہ شاہکار خُدا کے جوش کی بدولت داغی ہو گیا تھا کہ ایک ایسا شاہکار دیکھا، کہ اُس نے ہم سب کیلئے اُسے مارا۔ سمجھے؟ وہ مرا، تاکہ ہم جو کامل نہیں ہیں کامل ہو جائیں۔ شاہکار۔

(131) یہاں دھیان دیں۔ اُس نے کہا:

......سات دِن تک تم یہ بے خمیری روٹی کھانا......

(132) اب، روٹی ایک نمونہ ہے۔ یسُوع نے کہا، ''انسان صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ کلام کی ہر بات سے۔'' نہ کہ صرف-صرف یہاں یا وہاں کے کلام سے جیسے تنظیمیں اس پر ایمان

پرکھتی ہیں۔لیکن خُدا کا کلام کامل ہے! یہ خُدا خود حروف کی صورت میں ہے، جو ایک ''بیج ہے۔''اور ٹھیک قسم کا لاخطا ایمان جو اس کلام میں ہے اس بیج کو اُسکی زندگی میں لے آئیگا۔

(133) یہ ٹھیک وہی ہے جو آپ رات کو دلوں کے بھید پرکھنے میں دیکھتے ہیں، اور تمام وہ دوسری باتیں، کیونکہ یہ ایک وعدہ ہے جو خُدا نے کیا ہے۔اور وہ میرے پاس کھڑا ہوا اور مجھے یہ بتایا، تا کہ تجھے یہ باتیں بتائیں جائیں''کہ جھوٹے اُٹھ کھڑے ہونگے، لیکن مستحکم رہنا۔''میں اِسکا یقین کرتا ہوں۔ اور یہ خودغرض تحریک نہیں ہے، کہ کسی کو دُکھ پہنچاؤں، بلکہ خُدا کی تعظیم کیلئے ہے اور اُسکا کام کرنے کیلئے ہے جس کیلئے اُس نے مجھے بلایا ہے، اسلیئے میں یہ باتیں کہتا ہوں۔اور خُدا نے اِسے پیچھے ثابت کیا ہے، اور نذرا اور قربانی قبول کی ہے، اور اِسے سچ ہونا ثابت کیا ہے۔ اِسکے بارے میں کوئی سوال نہیں ہے! اب اُس کے کلام پر دھیان دیں!

(134) اب، ہم یہاں دھیان دیتے ہیں،''سات دِن،'' جو کہ ہر ایک کلیسیائی زمانہ کیلئے ہے۔ اب، اُس شاہکار کو مرنا تھا، تا کہ ہم سب کو چھڑائے اور زندہ کرے۔ پھر اُسکے پاس پنتی کاسٹل ترتیب میں ایک کلیسیا تھی، لیکن اُس کلیسیا کو قربانی سے گزر کر نکلنا تھا؛ اور رومن دُنیا نے اُسے مار ڈالا، اور اُسے زمین میں دفن کردیا۔

(135) جیسا کہ اِس کتاب کا مصنف ہے، میں اِس کے متعلق اب نہیں سوچ سکتا، میرا بہت مذاق اُڑایا گیا، اور کہا گیا،''شیطان کا سب کچھ، ولیم برینہم ہے۔'' دیکھیں، یہی بات ہے جو شیطان کہنے کی کوشش کرتا ہے۔ اُس نے کہا،''رویائیں اور ایسی باتیں،'' کہا،''یہ شیطان کی طرف سے ہیں،'' اُس نے کہا،''یا، یہ کسی قسم کا ہپناٹائسٹ ہے، یا فوق الاحساس خیال میں کام کرنا ہے۔'' دانشورانہ دُنیا ہمیشہ اِسے کوئی شکل دینے کی کوشش کرتی ہے۔

(136) یہی ہے جہاں اُنھوں نے یسُوع کو کوئی شکل دینے کی کوشش کی تھی۔تم کس اختیار سے یہ کام کرتے ہو؟ اُس نے کیا کِیا؟''

(137) اُس نے کہا،''میں تم سے ایک سوال پوچھنا چاہوں گا۔کیا یوحنا بپتسمہ دینے والے کی خدمت......خُدا کی طرف سے تھی یا انسان کی طرف سے؟'' سمجھے؟

(138) اُنھوں نے کہا،''ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔''

(139) اُس نے کہا،''میں بھی تم کو نہیں بتاتا۔'' یہ سچ ہے۔وہ چلے گئے۔'' اسکے بعد کسی نے

اُس سے کچھ پوچھنے کی جرات نہ کی۔'' سمجھے؟ اُس نے اُنھیں الگ کر دیا، اُس نے اِس کے متعلق اُنھیں کچھ نہیں بتایا تھا؛ یہ اُن کا کام نہیں تھا۔ اُسکے پاس کرنے کیلئے ایک کام تھا اور اُس نے اُسکو پورا کیا۔

(140) خُدا اِس بات کیلئے ہماری مدد کرے۔ ہمیں شیطان کے سوالوں کا جوب دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، یہ ٹھیک بات ہے، ''اگر تُو ہے، فلاں فلاں کام کر۔'' بحیثیت ایک خادم، آپ اِس خوشخبری کے ذمہ دار ہیں، اور بس یہی ہے؛ نہ کہ کیسے یہ لکھا گیا، یہ تو بس اسے کہنے کے ذمہ دار ہیں۔

(141) اور بحیثیت ایک خادم، اگر آپ ایک نبی ہیں، تو آپ خُدا کے جواب دہ ہیں۔ اور اگر رویائیں آتی ہیں اور یہ اِس کلام کو ظاہر کرتیں ہیں اور دِکھاتی ہیں کہ یہ کیا ہے، تو آپ اسکے جواب دہ ہیں جو بائبل میں ہے، کیونکہ یہ سب اسی قسم کے لوگوں کی بدولت لکھا گیا ہے جیسے آپ ہیں۔ ''پرانا منتقل کردہ خُدا، نبیوں کے وسیلہ، جس نے...... مقدّس بائبل کو لکھا۔'' سمجھے؟ اور کوئی بھی خُدا کا سچا نبی اُسکے کلام کے ایک لفظ کا بھی انکار نہیں کرسکتا، بلکہ ہر لفظ پر ایمان رکھتا ہے اور وہی بیان کرتا ہے۔ تب اِس طریقے سے خُدا پابند ہے کہ اُس کلام کو وقوع پذیر کرے بالکل اُسی طرح جیسے اِس کا وعدہ کیا گیا تھا، تو بیج بڑھے گا۔

(142) جلدی سے، اب دوبارہ دھیان دیں، کہ سات کلیسیائی زمانوں میں سے ہوتے ہوئے، ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ ان تمام سات دِنوں میں اِسی روٹی کو ہونا تھا جسے کھانا تھا۔ اب دیکھیں، جبکہ اِسے مرنا تھا اور زمین میں دفن ہونا تھا۔

(143) اور وہ تنقید کار جس نے میرے متعلق بات کی، کہا، ''وہ خُدا جس کی تم عبادت کرتے ہو، وہ تاریک زمانوں میں بیٹھا رہا اور اُن ماؤں کو، جو حاملہ تھیں، اُن میں سے کچھ کی بانہوں میں چھوٹے چھوٹے بچے تھے، اور ایماندار لوگوں کو، میدانوں میں پھینک دیا گیا اور شیروں نے اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے تھے، اور وہ چِلا رہے تھے تو بھی وہ دیکھتا رہا؛ اُنھیں صلیبوں پر لٹکا دیا گیا تھا اور اُنھیں جلا دیا گیا تھا؛ عورتوں، اور جوان کنواریوں کو ننگا کر دیا گیا، اور اُنہیں پیچھے اِسطرح پھینک دیا گیا، اور اُن پر شیروں کو کھول دیا گیا۔'' اور کہا، ''ایک خُدا جو آسمان پر بیٹھا ہوا تھا، فرض کریں کے اپنے تخت پر تھا، اور نیچے دیکھا اور اس پر خوش ہوا۔

(144) اب، دیکھیں، یہ ایک دانشورانہ تصور ہے جو شیطان کی طرف سے ہے۔ اگر انسان

روحانی ہوتا، تو وہ یہ جان جاتا کہ گیہوں کے دانے کو مرنا ہی تھا، اِسے رومن بڑے گرجے میں دفن ہونا ہی تھا۔

(145) لیکن پھر مارٹن لوتھر کے وسیلہ اصلاح کے دور میں زندگی کی پہلی چھوٹی سی کونپل پھوٹ نکلی، کہ، ''راستباز اُس برکت والی کوشر کے وسیلہ زندہ نہیں رہیگا جسے ایک پرسیٹ برکت دیتا ہے، بلکہ خُدا کے کلام کے وسیلہ زندہ رہیگا۔' راستباز ایمان سے جیتا رہیگا! وہ دوشاخیں لایا۔ گیہوں کا بیج بڑھنا شروع ہوگیا۔

(146) پھر جان ویسلی آیا اور اِس میں شامل کیا۔ (دوسروں میں سے بہت سے تھے، جیسے...... زونگلی اور وہ سب سامنے آئے اور کنواری سے جنم کا انکار کیا، اور وہ وہیں مر گئے۔) لیکن میتھوڈسٹ کیساتھ، پھول، ڈنٹھل، یعنی مشنری زمانہ آیا۔ اُنھوں نے تقدیس کی منادی کی؛ اور پھول کو شامل کیا۔

(147) پھر اسکے ساتھ پنتی کاسٹل چھلکے کی صورت میں نکل کر آئے، اسقدر قریب، کہ برگزیدوں کو گمراہ کرلیں۔ گیہوں کے اصل دانے کی طرح نظر آئے، اِسے کھولا، تو وہاں گیہوں موجود نہیں تھی۔ لیکن زندگی چھلکے میں سے ہوکر گزر رہی تھی۔

(148) اب، کیا آپ نے توجہ دی، کہ ہر تین سال بعد ایک- ایک بڑی میٹنگ منعقد ہوئی، اور کیا رونما ہوا؟ ایک تنظیم بن گئی۔ اِسے بیس برس ہوگئے ہیں اور کوئی تنظیم نہیں بنی ہے۔ پیارے لہولہان برسے، کاش یہ کبھی تنظیم نہ بن پائے۔ اگر میں اِس نسل میں کُوچ کر جاؤں، تو وہ لوگ جو اِس پیغام پر یقین کرتے ہیں کبھی ایک تنظیم کیلئے کھڑے نہ ہوں! خُدا یہ کریگا...... ورنہ آپ ٹھیک اپنے راستے میں مر جائینگے! یہ یاد رکھیں! ٹھیک اُسی گھڑی جب آپ تنظیم کو اپنے درمیان لاتے ہیں، تو مجھے پرواہ نہیں ہے کہ آپ کتنے دیانتدار ہیں، کیونکہ آپ نے اپنی رہنمائی کیلئے رُوحُ القُدس کی بجائے ایک انسان کو لے لیا ہے کہ اِس کلام کی تصدیق کرے، تو اُسی گھڑی آپ مر جاتے ہیں! اصل بیج ایسا نہیں کر سکتا، کیونکہ بیج کے بعد کچھ نہیں بچتا ہے، یہ وہی ہے جو پیچھے ابتدا میں تھا۔ یہ دُلہن ہے جو زمین میں گری تا کہ گیہوں کے دانے کو پھر سے واپس لائے۔

(149) دھیان دیں:

......سات دِن تک تم بے خمیری روٹی کھانا......

(150) اور ایسا دُلہن کے ساتھ ہوگا......

(151) اب، آپ لوگ جن کے پاس وہ پرانی چلانے والی میتھوڈسٹ ماں تھی، اور وغیرہ وغیرہ، جیسا کہ آپکو حیرانگی ہوئی ''کہ اگر وہ غیر زبان میں نہ بولی، تو وہ وہاں نہیں ہوگی۔'' یہ ایک جھوٹ ہے! اُس کے پاس بالکل وہی رُوحُ القُدس تھا جو آج آپکے پاس ہے، اُن کیلئے یہ پھول تھا، نہ کہ نعمتوں کی بحالی۔ لیکن پورے سات دِن تک، بے خمیری روٹی کھانا، یعنی کلام۔ وہ، جو پیچھے، وہ جو منظّم ہو گئے، وہ مر گئے۔ وہ بھوسی ہیں، وہ اکھٹے کیئے جائیں گے اور جلائیں جائیں گے۔ لیکن زندگی اِس میں سے ہو کر نکل رہی ہے۔ اور کیا ہوا؟ ساری زندگی جو بھوسی، اور ڈنٹھل، اور چھلکے میں تھی، تمام گیہوں میں سمٹ گئی۔ اور وہی رُوحُ القُدس جو لوتھر کو لایا، ویسلی کو لایا، پنتی کاسٹل کو لایا، جی اُٹھنے کی صورت میں دُلہن میں سمٹ گیا۔

(152) ''سات دِن تک، بے خمیری روٹی کھانا۔'' دُلہن کے درمیان کوئی خمیر نہ پایا جائے، کسی کلام کا اضافہ نہیں۔نہیں کرنا ہے، کچھ نہیں کرنا ہے۔ یاد رکھیں، ایک ہی لفظ زمین پر ہر موت کا سبب بنا؛ ہر ناجائز بچہ حوا کے باعث پیدا ہوا، پہلی کلیسیا، پہلے آدم کی دُلہن نے، خُدا کے کلام پر شک کیا اور تنظیم کو، یا روشن خیالی کو، یا اُس کے ایک خاص اسکول کو قبول کر لیا؛ کیونکہ ایسی دلیل دی گئی، کہ ''واقعی، خُدا ایک بھلا خُدا ہے۔'' خُدا ایک بھلا خُدا ہے، لیکن وہ ایک عادل خُدا بھی ہے۔ ہمیں اُس کے کلام کو برقرار رکھنا ضروری ہے! اسکول، حوا نے اِسے قبول کر لیا۔

(153) یہیں آپ میں سے سیمنری کے کچھ لڑکے ہیں، کوئی شک نہیں آپکی زندگی میں بلاہٹ ہے، لیکن آپ کسی بائبل اسکول میں چلے جاتے ہیں تاکہ یہ تعلیم آپ میں داخل ہو جائے، تو وہیں آپ مر جاتے ہیں...... خُدا اور اُس کے کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ لیکن وہ آپ کو ایسا نہیں کرنے دینگے؛ یا، آپ اُنکی تنظیم سے کوئی تعلق نہیں رکھ سکتے ہیں، آپ کو پلیٹ فارم پر قبول نہیں کرینگے۔ اسلیئے اُنھیں یہ لینے دیں، مُردوں کو مُردے دفن کرنے دیں، آئیں کلامِ مسیح کی پیروی کریں۔

(154) اب دیکھیں، سات دِن تک، کلیسیا، یعنی دُلہن میں سات دِن تک خمیر نہ ملایا جائے۔

(155) اب دھیان دیں۔ اب ایسا نہ ہو......

اور تیری حدود کے اندر سات دِن تک کہیں خمیر نظر نہ آئے؛...... قربانی یہاں ایک نمونہ ہے: دُلہن قربانی میں سے نکل کر آ رہی ہے جو کہ مسیح ہے۔)...... اور اُس قربانی میں سے جس کو تُو پہلے دِن کی شام کو چڑھائے، کچھ گوشت صبح تک باقی نہ رہنے پائے،......

(156) اور یاد رکھیں- یاد رکھیں کہ کس طرح ہم کلیسیائی زمانوں میں سے ہو کر نکلے؟ کلیسیا کیلئے پیامبر ہمیشہ دوسری کلیسیائی زمانہ کے مرتے ہوئے وقت میں آیا، ہمیشہ یہ ہوا۔ پنتی کاسٹل کا مرنا دُلہن کے اُٹھائے جانے کو سامنے لاتا ہے۔ سمجھے؟ لوتھر کا مرنا ویسلی کو سامنے لاتا ہے۔ سمجھے؟ ویسلی کا مرنا پنتی کوست کو سامنے لاتا ہے۔ اور پنتی کوست کا مرنا اب پیغام کو سامنے لاتا ہے۔ یہاں، یہ ٹھیک یہاں، تمام کلام کے نمونے موجود ہیں۔ بائبل میں ایسا کوئی حوالہ نہیں لیکن یہ ٹھیک ایک دوسرے سے جُڑے ہوئے ہیں۔ سمجھے؟ یہ تمام نمونے ہیں۔ میرے پاس تعلیم نہیں، لیکن میرے پاس رُوحُ القدُس ہے جو مجھ پر دوسرے طریقے سے ظاہر کرتا ہے، جو مجھے فطرت سے- سے سیکھا تا ہے؛ اور یہ کلام کے وسیلہ ہے۔ اور اِسے کلام ہی ہونا ہے، وہ چیزیں جو وعدہ شدہ ہیں۔

......گوشت،...... پہلے دِن کی قربانی...... حتیٰ کہ صبح تک باقی نہ رہنے پائے۔

(157) اب دیکھیں، یہاں تک کہ لوتھر، اُسکے پاس سچائی تھی اور کلیسیا کو سیکھایا ''راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔'' آپ میتھوڈسٹ زمانہ میں، پوری تعلیم پر لٹکنا نہیں چاہتے ہیں۔ آپ کیا کرینگے؟ اِسے آگ کیساتھ جلنا ہے۔ کس کا نمونہ ہے؟ تنظیم جو اُس کلام سے باہر آئی جو چھلکا، بھوسی، اور ڈنٹھل ہے، اُسے آگ کے ساتھ جلنا ضروری ہے۔ وہ تنظیمی حصہ جو اُس کے ذریعے باہر قائم نہیں رہنا چاہیے، اُسے مرنا ہی ہے۔ اُسے مت چھوڑیں جب تک دوسرا کلیسیائی زمانہ نہیں پھوٹتا، اُسے جلائیں! اب وہ یہاں دُلہن سے، صرف دُلہن سے باتیں کررہا ہے، جو ہر زمانہ سے ہوتی ہوئی آرہی ہے۔

(158) دھیان دیں کیسا خوبصورت ہے، ''برّے کا خون۔'' یہ مسیح کا بدن ہیں، قربانی: برّے کا خون دروازے پر ہے۔ اب، یاد رکھیں، برّہ جو قربان کیا گیا تھا مسیح کا نمونہ تھا۔

(159) دیکھیں ہم یہاں بہت وقت لے سکتے ہیں، لیکن میرے پاس نہیں ہے...... یہاں رکنے کیلئے صرف چند منٹ اور ہیں۔ میں شاید یہاں ٹھہر پاؤں اور آج رات دوبارہ شروع کروں، دیکھیں، کیونکہ ہم کافی لمبی بات لے رہے ہیں۔ اِس...... اِس اکیلے مضمون پر، میرے پاس یہاں، نوٹس کے بیس صفحے موجود ہیں۔

(160) اب اِس پر، دھیان دیں، کہ- کہ برّہ مسیح تھا جو علامتی شکل میں تھا۔ یا جو میں نے کہا ٹھیک ہے؟ نمونہ؛ مسیح برّہ تھا۔ اُسے نر ہونا تھا، بوڑھی ماں مادہ بھیڑ سے پہلا ہونا تھا؛ یا مادہ بھیڑ، یا جیسے آپ کو اچھا لگے اِسے پکارلیں۔ اِسے اُس کا پہلا ہونا چاہیے۔ اور پہلے اُسے جانچا اور دیکھا جانا چاہیے کہ

اُس میں کوئی داغ دھبہ تو نہیں ہے۔

(161) اب دیکھیں، مسیح جانچا گیا؛ پہلا برّہ ماں بھیڑ، مریم سے تھا۔ اور کس سے جانچا گیا؟ شیطان کلام کے خلاف ہے۔ جب اُس نے حوا پر وار کیا، تو وہ گرگئی؛ موسیٰ پر وار کیا، وہ گر گیا؛ لیکن جب وہ مسیح کے خلاف آیا، اور کوشش کی کہ اُسے کلام کا غلط حوالہ پیش کرے،. جی ہاں، تو اُسے پتہ چلا کہ یہ موسیٰ نہیں تھا۔ سمجھے؟ وہ جانچا گیا تھا۔ کیا کِیا...... وہ گھوما، اور اُس نے کہا، ''اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے۔ جب کہ وہ مجھے بتاتے ہیں کہ تُو معجزات کرتا ہے، اور وہ مجھے بتاتے ہیں کہ مسیح کو ایسا کرنا ہے۔ اب، اگر ایسا ہے، تو تُو بھوکا ہے، تُو نے کھانا نہیں کھایا ہے، اِن روٹیوں کو بدل دے...... بلکہ اِن پتھروں کو روٹی میں بدل دے، اور کھا۔''

(162) اُس نے کہا، 'لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے زندہ نہ رہے گا۔'' ' آپکے عقیدوں، اور وغیرہ وغیرہ سے ۔مگر کس سے؟ کلام کی ہر ایک بات سے! کیا کلام کے ایک حصے سے؟'' بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔'' یہی ہے جس سے آدمی زندہ رہتا ہے۔ سمجھے؟ برّہ جانچا گیا تھا، دیکھیں کہ وہ کہیں گرا تھا۔

(163) فریسی، ''اوہ ربی، تُو جوان نبی ہے، ہم سوچتے ہیں تُو بہت اچھا ہے۔ تُو نیک ہے۔''

(164) ''تم مجھے نیک کیوں کہتے ہو؟ نیک تو ایک ہی ہے، اور وہ خُدا ہے۔ کیا آپ اِس بات کا یقین کرتے ہیں؟''

(165) ''اوہ، ہاں۔ خُدا ہی ہے۔''

(166) ''ٹھیک ہے، تو پھر، میں وہی ہوں۔'' جی ہاں۔ تُو نے کہا صرف ایک ہی نیک ہے۔ تم مجھے کیوں 'نیک کہتے ہو' جبکہ تم یقین نہیں کرتے کہ میں ہی خُدا ہوں؟'' جی ہاں۔ ''پس تم مجھے کیوں نیک کہتے ہو؟ تم سے یہ کون کرواتا ہے؟ تمہیں ایسا کہنے کو کس نے تحریک دی ہے، جبکہ تم جانتے ہو کہ ایک صرف ایک ہی نیک ہے، اور وہ خُدا ہے؟''

(167) ''ہم جانتے ہیں کہ تُو نہ ہی انسان کی اعلیٰ قدری کی اور نہ ہی اُنکے حالتی کلام کی پرواہ کرتا ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔'' کوشش کی...... مگر وہ اُس ریاکاری کو جانتا تھا۔ سمجھے؟

(168) اُسے جانچ کر دیکھا گیا کہ وہ کہاں کھڑا تھا، دیکھیں، ہر لحاظ سے جانچا گیا تھا، ویسے ہی جانچا گیا جیسے ہم جانچے جاتے ہیں۔ لیکن بحر حال، اُسکی طرف، کچھ نہ پایا گیا۔ نہیں، جناب!

وہ خُدا کا بیٹا تھا۔

(169) اور برّہ جانچا گیا تھا، اور چودہ دِنوں کیلئے رکھا گیا تھا۔ جو کہ دو سبت، یا دو زمانے تھے۔ ایک یہودیوں کیلئے، جو کہ اُنھوں نے نمونے کے طور میں برّہ چڑھایا؛ ایک غیر قوم کیلئے، جن کے پاس اصل برّہ ہے، اور وہ اِس برّے پر ایمان رکھنے کے باعث کامل کیئے گئے جو آنے کو تھا۔ وہ چودہ دِنوں تک آزمایا گیا...... یا چودہ دِنوں تک جانچا گیا، وہ کلام تھا۔

(170) اور آپ پرانے عہد نامے کو جانچ سکتے ہیں، کہتے ہیں "وہ نئے کو رد کرتا ہے۔" آپ غلط ہیں! پرانا عہد نامہ صرف نئے کا ریکارڈ رکھتا ہے۔

(171) زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ ایک آدمی مجھے چیلنج کر رہا تھا، کہا، "اس کیساتھ کیا مسئلہ ہے؟" کہا، "اچھا، وہ پرانے عہد نامے میں سے سیکھا تا ہے۔" ایک مسیحی خادم، ذرا اِسکے بارے میں سوچیں۔ کہا، "پرانا عہد نامہ مر گیا اور ختم ہو گیا ہے۔" اوہ، نہیں! اوہ، نہیں! یہ تو بس ایک سکول ماسٹر ہے، جو دِکھاتا ہے کہ دیوار پر کیا لکھا ہے۔ سمجھے؟ یہ ٹھیک بات ہے۔

(172) اب، دیکھیں، چودہ دِنوں تک جانچا گیا، وہ مسیح تھا۔ اب دھیان دیں، تب وہ شام کے وقت مارا گیا تھا، برّے کو، مارا ہی جانا تھا۔ اور مسیح بعد از دوپہر، شام کے وقت مارا گیا۔ اور پھر دھیان دیں، تب وہ اسی طرح تھا......

(173) خون کو دروازے کی چوکھٹ پر ہونا تھا، دیکھیں، وہ خون جو جانور کی زندگی تھی۔ "اور تُو گوشت کو کھانا؛ مگر خون کو جو زندگی ہے، اُسے باہر انڈیل دینا۔" سمجھے؟ یہ ہونا تھا......خون کو دروازے کی چوکھٹ پر لگانا تھا جہاں قربانی قبول کی گئی۔ تعریف ہو! زندگی کیا ہے؟ نام۔ وہ......اُس نے آدمی کا نام رکھا......دروازے پر جائیں، اور آپ دیکھیں، اِس سے پہلے آپ گھنٹی بجائیں دیکھیں دروازے پر کیا نام ہے۔ سمجھے؟ خون دروازے کی چوکھٹ پر لگایا گیا تھا جو کہ ایک نمونہ تھا کہ اندرونی طرف قربانی کیا تھی۔

(174) اب ہم پرستش کی جگہ پانے جا رہے ہیں، ٹھیک وہیں، اُس خون کے وسیلہ آ رہا ہے۔ دھیان دیں، دروازے پر لگا ہوا خون نام کو بیان کر رہا تھا جو کہ......اندرونی طرف تھا، جہاں وہ تھے۔ ہماری پرستش کی جگہ، وہ برّہ، کلام ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔

(175) اب، آیت چار پر، دھیان دیں، "کوئی روٹی نہ چھوڑنا، قربانی میں سے کچھ نہ چھوڑنا" یا،

ایک زمانے سے ایک لےلو دوسرے کیلیئے۔

(176) واپس جانے کی کوشش کرتے ہیں اور کہتے ہیں، ''خیر، اب، ہم تو لوتھرن ہیں، ہم یہاں آنا چاہتے ہیں؛'' آپکو لوتھرن زمانے کیلیئے مرنا ہوگا تاکہ ویسلی زمانہ میں جنم لیں۔ آپ کو ویسلی زمانہ میں مرکر پنتی کاسٹل زمانہ میں جنم لینا ہوگا۔ اور آپکو پنتی کاسٹل زمانہ میں مرنا ہوگا، تاکہ اُس کا کچھ بھی نہ بچے، اِسے آگ کیساتھ جلنا ہے، کیونکہ یہ ڈنٹھل کی مانند جلنے جارہا ہے کہ گیہوں اِس سے باہر آجائے۔ ڈنٹھل، تنظیم، اِسے جلنا ہی ہے۔ اسلیئے اپنی تنظیم کو اِس نئے پیغام میں نہ لائیں۔ اب یہ کلام ہے۔ تنظیم یہی کچھ ہے، یعنی ڈنٹھل؛ اِس نے اُسکو آگے بڑھایا، یہ ٹھیک بات ہے؛ مگر یہ یہاں آگیا ہے، پھر ڈنٹھل مرگیا۔ تنظیم، یہ آگے لیکر جانے والی تھی، مگر کلام ٹھیک آگے نکل جاتا ہے۔ جی ہاں، کلام ٹھیک آگے نکل جاتا ہے۔

(177) اب پانچویں اور چھٹی آیت لیں۔ دھیان دیں، ''نہیں......'' اب آئیں پانچویں اور چھٹی آیت کو لیتے ہیں۔

تُو فسح کی قربانی کو اپنے پھاٹکوں کے اندر جن، کو خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو دیئے ہیں کہیں نہ چڑھانا:

(178) اب یادرکھیں، ''اِن پھاٹکوں میں سے کسی پر نہیں۔'' خُداوند آپ کو اجازت دیتا ہے کہ یہ تنظیمیں رکھیں، دیکھیں، ''یہ پھاٹک ہیں۔''

بلکہ جس جگہ کو خُداوند...... تیرا خُدا ااپنے نام کے مسکن کیلیئے چُنے گا،......

(179) یہ پھاٹک ہے، یہی واحد جگہ ہے۔ ''اِن پھاٹکوں میں سے کسی میں نہیں۔'' لیکن خُدا کے پاس ایک پھاٹک ہے۔

(180) آپ کہتے ہیں، ''ہر صبح میں میتھوڈسٹ پھاٹک میں داخل ہوتا ہوں۔'' یہ تو کلیسیا ہے۔ ''ہر صبح میں کیتھولک پھاٹک میں داخل ہوتا ہوں۔'' اوہ ہو۔ خیر، خُداوند اپنے لوگوں کو اِن پھاٹکوں سے اندر باہر آنے جانے دیتا ہے۔ خُدا کے لوگ کیتھولک کلیسیا، میتھوڈسٹ کلیسیا، پریسبٹرین کلیسیا، اور پنتی کاسٹل، اور ان سب میں موجود ہیں۔ یقیناً، لیکن نہ کرنا...... تم خُداوند کی پرستش اِن پھاٹکوں میں نہ کرنا۔ سمجھے؟ لیکن خُداوند کا ایک خاص پھاٹک ہے۔ تعریف ہو! اُس کے پاس ایک پھاٹک ہے۔

بلکہ جس جگہ کو خُداوند تیرا خُدا ا...... اپنے نام کے مسکن کیلیئے چُنے، وہاں...... تُو قربانی کو شام

کے وقت گزرانتا،......

(181) ربقہ نے اضحاق کوکہاں پایا؟ کب الیعزر نے اُسے دُلہن کہا؟ شام کے وقت!

شام کے وقت روشنی ہوگی،

جلال کی راہ یقیناً ہم پائیں گے؛

اُس جل کی راہ میں آج روشنی ہے،

یسُوع کے بیش قیمت نام میں دفن ہوجائیں؛

جوان اور بوڑھے، سب اپنے گناہوں سے توبہ کریں،

رُوحُ القُدس یقیناً اندر آئے گا؛

شام کی روشنیاں آ چکی ہیں،

یہ سچ ہے کہ خُدا اور مسیح ایک ہیں۔

(182) وہ اِسکا آغاز تھا، اب وہ ٹھیک دُلہن کی روشنی میں پھیلی ہے۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟

(183) میرے لیے اچھا ہے کہ یہاں بند کردوں، آج رات دوبارہ شروع کروں؛ کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ آپ اِس کو چھوڑ دیں، آپ سمجھ گئے۔ نہیں، نہیں، یہ- یہ رات کے کھانے کا وقت ہے۔ خیر، خیر، میرے پاس یہاں بہت سے نوٹس لکھے ہوئے ہیں، اوہ، میرے خُدایا! آج رات کے متعلق کیا خیال ہے، کیا یہ بہتر رہے گا؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔ ابھی۔'' - ایڈیٹر۔] ہہ؟ ٹھیک ہے۔ اگر آپ...... آپ چاہتے ہیں ذرا آگے بڑھنے کی کوشش کی جائے؟ [جی ہاں۔ آمین۔''] ٹھیک ہے، تو پھر آئیں ذرا آگے بڑھتے ہیں، ہم جلدی جلدی کریں گے۔ یہ کیسا ہے؟

(184) اب دیکھیں، کس میں جانا ہے؟ آپ کسی اور پھاٹک میں نہیں جائیں گے جو خُداوند خُدا نے آپ کو دیئے ہیں، لیکن اُس پھاٹک میں جانا ہے جہاں خُداوند اپنا نام رکھے گا'' نہ کہ گھر کے- کے پھاٹک میں جو کہ دروازہ ہے۔ یہ ٹھیک ہے؟ خُدا اپنا نام دروازے میں رکھنے جارہا ہے، اور تم نہیں کرو گے......لیکن یہ پھاٹک پرستش کی جگہ، ہیکل میں ہے۔ تم اپنی قربانی کے ساتھ اِن پھاٹکوں میں سے کسی میں نہ جانا، مگر اُس پھاٹک میں جسے خُداوند خُدا اپنا نام رکھنے کیلئے چنتا ہے۔ سمجھے؟

(185) اب دیکھیں، کیا اُس نے یہ کِیا؟ وہ پھاٹک کہاں ہے؟ مقدس یوحنا 10 میں، یسُوع نے کہا،'' دروازہ، پھاٹک مَیں ہوں۔ خُدا کے گھر کا دروازہ مَیں ہوں۔ بھیڑخانہ کا دروازہ مَیں ہوں۔''

نہ کہ بکریوں کے جھنڈ کا، بلکہ بھیڑ خانہ کا۔ سمجھے؟ بھیڑ خانہ کا دروازہ مَیں ہوں۔ایک انسان اِس میں داخل ہوسکتا ہے،تاکہ محفوظ ہو جائے۔''

(186) اب ہم اِس پر طویل وقت لگا سکتے ہیں۔لیکن، وقت بچاتے ہیں، وہ اُس بھیڑ خانہ کا دروازہ ہے۔اب،ہم یہاں دھیان دینا چاہتے ہیں۔عکس اور نمونے یقیناً یہاں ٹھیک مناظر میں ہیں، لیکن میں......اگر میں اِس صفحے کو لوں......تو یہ آپ کو کچھ دیر کیلئے روکنے جا رہا ہے۔

(187) ٹھیک ہے، دھیان دیں، یہ کامل منظر میں، جو یسُوع مسیح کو لاتا ہے۔کیونکہ سارا پرانا عہد نامہ مسیح کا نمونہ ہے، ساری عیدیں، ساری عبادات، اور سب کچھ۔اور میں نے یہاں نیچے، حوالوں کی ایک لائن لکھ رکھی ہے،''اِس کی تفسیر کرنی ہے۔'' یہی ہے جہاں یہ طویل وقت لگے گا۔تفسیر کرنی ہے کہ کیسے تمام عیدیں ہیں......حتیٰ کہ نذر کی قربانی بھی مسیح کا نمونہ تھی۔آئیں ذرا اِس ایک کو لیتے ہیں۔

(188) ایک بار ایک- ایک اسکول تھا جو خادموں کا اسکول، یا نبیوں کا اسکول کہلاتا تھا۔وہ تربیت یافتہ تھے، تعلیم یافتہ نبی تھے۔اور وہاں ایک اصل، خُدا کا بلایا ہوا نبی ایک بار اُن سے ملنے کیلئے گیا۔خیر، وہ اُس بوڑھے نبی کو تھوڑا سا خراجِ تحسین پیش کرنا چاہتے تھے، پس اُن میں سے ایک باہر گیا اور ایک بہت بڑا گُچھا اُٹھا لایا جو کہ اُس نے سوچا کہ ترکاری وغیرہ ہے؛ مگر وہ زہریلے تُونبے تھے، اور وہ اُسے اُن سب کو کھلانے جا رہا تھا۔

(189) اوہ! ہم نے کس قدر سیمنری بھری ہوئی ہے! سمجھے؟ ٹھیک ہے۔یہ کچھ پکار رہے ہیں۔ سمجھے؟ میتھوڈسٹ بھرے پڑے ہیں، بپتسٹ بھرے پڑے ہیں، پنتی کاسٹل بھرے پڑے ہیں۔مگر، آپ دیکھیں، وہ دوسری افزائش ہیں، وہ قسم ہیں جسے درخت سے چھانٹا جا سکتا ہے۔دیکھیں، اصل انگور نہیں ہیں۔یہ لیمو، اور گریپ فروٹ لاتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ؛ نہ کہ مالٹے، لیکن ترش ہونے کا دعویٰ ضرور کرتے ہیں۔

(190) دوبارہ دھیان دیں۔اب، اِس میں- اِس میں دیکھیں، جب ایلیاہ آیا اور اُس نے اُنھیں دیکھا، اور اُس نے دیکھا کہ یہ تو زہریلے تُونبے ہیں جو اِن میں سے ہر ایک کو مار دینگے، اُنھوں نے کہا،''ہائے، دیگ میں تو ہمارے لئے موت ہے!''

(191) اُس نے کہا،''مجھے تھوڑا سا آٹا لا دو۔'' اور اُس نے آٹے کو اُس میں ڈال دیا، اُس نے کہا،''اب یہ ٹھیک ہے، جو تم چاہتے ہو کھاؤ۔'' اِس نے موت کو زندگی میں بدل دیا ہے۔

(192)اور نذر کی قربانی جو دی گئی تھی......مسیح تھا، وہ نذر کی قربانی تھا، اور نذر کی قربانی کو ایک خاص قسم کی چکی میں پیسا جاتا تھا، جو اناج کے ہر چھوٹے سے چھوٹے ٹکڑے کو بھی یکساں بنا دیتا تھا، یہ ظاہر کرتا ہے کہ مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ وہ یکساں ہی ہے جسے آپ کی تنظیم میں بھی ملایا جائے تو یہ زندہ رہیگا، یعنی کلام! مسیح کلام ہے، ہر ایک چیز کا نمونہ ہے: خیمے، اور-اور-اور بے خمیری روٹی، سب کچھ۔ ٹوٹی ہوئی روٹی جو پلیٹ میں ہوتی تھی اُس کا ٹوٹا ہوا بدن تھا، جیسا کہ یہودی اب بھی اِس بات کو بیان نہیں کر سکتے کہ وہ اِسے کیوں کرتے ہیں۔ سمجھے؟ اور تمام یہ دوسری چیزیں مسیح کا نمونہ ہیں۔

(193)اب، پھر، وہ منظر پر ہے، اب ہم دیکھتے ہیں تمام تنظیمیں اور عقیدے پیچھے رہ گئے ہیں؛ کیونکہ وہ خالص، اور خُدا کا لاتبدیل کلام ہے، جو کہ بے خمیری روٹی ہے، مقدّس یوحنا 1۔ یہ سچ ہے، وہ بے خمیری روٹی ہے۔ پس آپ اِس کو ملائیں یا اُس کو ملائیں، یہ خمیر اُس میں ملایا گیا ہے جو آپ کو پہلے اصلی حالت میں دیا گیا تھا۔

(194) یہاں دیکھیں۔ آج نسل کو کون ہلاک کر رہا ہے؟ وہ لیتے ہیں اور چیزوں کو مخلوط کرتے ہیں۔ اور جب آپ اِسے مخلوط کرتے ہیں، تو آپ اِسے مار ڈالتے ہیں۔ "اوہ، یہ بہت زیادہ اچھا لگتا ہے۔" یقیناً! مخلوط اناج: اناج کا دلیہ، اور تمام دوسرے حلواجات جو مکئی سے نکلتے ہیں۔ مخلوط اناج: بڑا، اچھا، بہترین لمبے ڈنٹھل، اور بڑی بڑی بالیں، جیسے دوسری ہیں اُن سے دگنی اچھی نظر آتی ہیں۔ لیکن یہ موت ہے! حتیٰ کہ سائنس نے بھی اِسکو معلوم کر لیا ہے۔ سمجھے؟ اِسے کراس نہ کریں، یہ آپکو مار ڈالیگا۔

(195)اب، یہاں، مجھے آپ کو دِکھانے دیں۔ کسی روز میں اپنے صحن میں کچھ پھولوں کو پانی دے رہا تھا۔ اور عورت کے پاس کچھ مخلوط پھول تھے جو چھوٹے سے گملے میں تھے، یا پھر گھر کے پاس چھوٹے چھوٹے پودے تھے۔ ہمیں ایک ہفتے میں اُن پودوں کو کم از کم تین بار، یا چار بار پانی دینا ہوتا ہے، ورنہ وہ مر جائیں گے۔ اور وہاں صحن میں ایک اصل پودا لگا ہوا تھا۔ چھ مہینے سے بارش نہیں ہوئی تھی، ویسے ہی سوکھا ہوا تھا......اگر بارش ہوتی، تو دس منٹ میں آپ دھول کی طرح اُڑا سکتے تھے۔ مگر یہ اصل چھوٹا سا پودا وہاں لگا ہوا تھا، بڑا خوبصورت اور چمکدار تھا بانسبت اُس مخلوط پودے کے جس کو پورا پانی ملتا تھا۔ آپ اُسے پانی نہ دیں، وہ مر جائیگا۔ لیکن وہ اصل اپنا پانی کہاں سے لیتا ہے؟ اور دوسری بات، آپ کو ساتھ ہی ساتھ ہر روز یا دوسرے دِن اُن پر چھڑکاؤ کرنا پڑتا ہے، تاکہ کیڑے

مکوڑے اُن سے دُور رہیں۔ اگر اُن پر چھڑکاؤ نہیں کرتے ، تو کیڑے اُنھیں کھا جائیں گے، کیونکہ وہ بڑا ہلکا اور ملائم سا ہوتا ہے۔ لیکن یہ سارے کیڑے مکوڑے اُس اصل کو نہیں کھا پائینگے۔ نہیں، نہیں! وہ اُسکی طرف رینگتے ہوئے آئیں گے اور رینگتے ہوئے چلے جائیں گے۔ کیونکہ وہ اصل ہے! دیکھا مخلوط پن نے کیا کِیا ہے؟

(196) یہی بات کلیسیا میں ہے۔ وہ کلام کیساتھ تنظیم کو ملانے کی کوشش کررہے ہیں، کچھ بنائیں ......کوشش کررہے ہیں کہ کلام وہی کہے جو تنظیم کہتی ہے۔ اور جب آپ یہ کرتے ہیں، تو آپ کو اُن پر چھڑکاؤ کرنا پڑتا ہے، اور اُنکی دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے، اور- اور سنڈے اسکول آنے کیلئے اُنھیں گولڈ اسٹار دینا پڑتا ہے، اور سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ جب، ایک اصل، نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی، خُدا کے کلام سے جنم لیتا ہے، تو وہ مضبوط ہوتا ہے۔ وہ آپ ہیں۔ کیڑے اور دُنیا کی چیزیں اُسے پریشان نہیں کرتی ہیں۔ وہ عقاب ہے، وہ اُڑ کر اِسے پار کر لیتا ہے۔ دیکھیں، آسمان میں منڈلاتا ہے۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ اور کچھ نہیں ہے......

(197) دھیان دیں۔ اب، ہمیں یہاں صاف طرح سے سمجھ جانا چاہیے، تنظیم، اور عقیدے، اور کوئی بھی چیز جو خمیری روٹی میں ملائی جاتی ہے بے خمیری روٹی میں نہیں ملائی جا سکتی ہے۔ اور عبادت میں جانے کیلئے، بائبل پیش بینی یہ ساکرامنٹ دکھاتی ہے، تاکہ کوئی بھی بے خمیری اپنے ساتھ لیکر نہ جا سکے، تو خُدا اِسے قبول کرلے گا۔

(198) آپ کہتے ہیں، ''میں میتھوڈسٹ ہوں۔'' ٹھیک وہیں پر آپ مر جاتے ہیں! ''میں پنتی کاسٹل ہوں۔'' آپ مر جاتے ہیں!

(199) میں مسیح کا ہوں۔ یہ ٹھیک ہے۔ آپکو کسی چیز پر کھڑا ہونا ہے، یہ ٹھیک بات ہے۔ آپ- آپ کسی چیز پر کھڑے ہو جائیں۔

(200) ایک بار چرچل نے کہا، دو انگلیاں اُٹھائی اور کہا، ''ہمیں فتح مل گئی ہے۔'' اور انگلینڈ اِس پر قائم رہا، اُنھوں نے چرچل کا یقین کیا۔

(201) اور یقین کریں یا نہ کریں، آج صبح، آپ کسی چیز کے وسیلہ کھڑے ہیں۔ صرف ایک چیز ہے جس کے وسیلہ آپ جی سکتے اور کھڑے ہو سکتے ہیں، اور وہ مسیح ہے، یعنی کلام ہے۔ سچ ہے!

(202) دھیان دیں، سِوائے بابل کے بائبل میں تنظیموں کا کوئی نمونہ نہیں ملتا ہے۔ اور بابل

نمرود کے ذریعے بسایا گیا تھا،اور نمرود ایک بے ایمان تھا۔اوراُس کے پاس عورتوں کا جھنڈ تھا، جو کہ اُس کی رانیاں سمجھی جاتی تھیں، جو نبیہ تھیں۔وہ یہ بھی سوچتے ہیں کہ پرانا بلعام اُسی حصے سے آیا تھا،اوراُن سے تعلق تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔اُنھوں نے پرستش کی، آپ جانتے ہیں(آپ میں سے بہت سے عالم جانتے ہیں جو اسلوب کے دو بابل ، اور وغیرہ وغیرہ،اور کلیسیا کی تاریخ پڑھ چکے ہیں)،اور کیسے اُنھوں۔ اُنھوں نے کیا تھا۔اور اُن کے پاس عورتیں تھیں جنھوں نے یہ کیا،اور عورتیں......ایک دیوی تھی،اور ایسا سب کچھ تھا،اور یہ ایک زبردستی کا مذہب تھا۔ ہر کوئی، بابل کے ارد گرد ہر شہر برج میں نمرود کے تحت پرستش کرنے کیلئے مجبور ہو گیا تھا۔سمجھے؟ یہ سچ ہے۔وہ یہ کرنے کیلئے مجبور ہو گئے تھے،اِس پر بحث کی۔ یہاں الجھن آموجود ہوئی۔

(203)اور آج بالکل ایسے ہی کلیسیا ہے،''اگر آپ سنڈے اسکول نہیں آتے ہیں،اگر آپ یہ یا وہ نہیں کرتے ہیں،تو آپکو کرائے پر بلالیا جاتا ہے تاکہ یہ کریں اور یہ کریں یا وہ کریں،اسطرح آپ تصویر سے باہر ہیں۔''

(204) ٹیوسان میں، آج صبح سن رہا تھا،ایک بار مجھے حیرانگی ہوئی......میں نے ہمیشہ لوگوں پر دباؤ ڈلا کہ،''چرچ جائیں، پرواہ نہیں آپ کہاں جاتے ہیں۔''اور میں نے دیکھا لوگ ایک قسم سے پیچھے ہورہے تھے،اور اِس طرح جارہے تھے۔اور میں نے سوچا،''معاملہ کیا ہے؟''

(205)مَیں اُن میں سے کچھ کے پاس گیا،''پہلے دِن آپ وہاں ہیں،تو وہ آپ سے ملیں گے، 'ہماری کلیسیا میں شمولیت کریں۔'اگر آپ یہ نہیں کرتے ہیں،تو آپ کو خوش آمدید نہیں کہا جاتا ہے۔'' سمجھے؟ سمجھے؟ یہ زبردستی کرنے والی بات ہے، یہ آپ پر دباؤ ہے، دیکھیں،اور یہی بابل ہے۔مگر مسیح میں،آپ چناؤ کے وسیلہ آتے ہیں؛ نہ کہ زبردستی کے وسیلہ، بلکہ آپ کا دِل آپکو اِس طرف کھینچتا ہے۔

(206) دیکھیں خُدا نے اپنا نام بابل میں نہیں رکھا تھا۔اب بڑے دھیان سے۔وہ اپنا نام بابل میں نہیں رکھ سکتا ہے، بلکہ کلیسیائیں رکھتی ہیں۔اوہ، وہ، وہ اُسکا نام وہاں رکھتی ہیں،مگر وہ کبھی نہیں رکھتا ہے۔ ہرگز نہیں۔

(207) آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے،اب دیکھیں، بھائی برنہم!''رکیں، رکیں،بس ایک منٹ ذرا خاموش بیٹھیں۔آپ نے مجھے تھوڑی دیر رکنے کیلئے کہا تھا۔کیا آپ دیکھ نہیں سکتے ہیں؟ اب دھیان دیں،اُنھوں نے اُس کا نام وہاں رکھا،مگر اُس نے نہیں رکھا۔

(208) اب، اُس نے کہا،''وہ جگہ جہاں میں تمہیں ملنے جا رہا ہوں اور تمہاری قربانی کو قبول کرنے جا رہا ہوں وہ مقام جو میں نے اپنا نام رکھنے کیلئے چنا ہے۔آپ اِس پھاٹک میں آئیں، یہ دروازہ ہے جو میں نے اپنا نام رکھنے کیلئے چنا ہے۔یہی ہے جہاں آپ آئیں۔''

(209) ٹھیک ہے، اُنھوں نے رکھا،''یہ چرچ آف کرائسٹ ہے۔''اگر اِس اعلان میں کوئی غلطی ہے،تو اُنھوں نے ایک لفظ چھوڑ دیا ہے:''مخالف۔''اوہ ہو،وہ سب جو اُس نے سیکھایا، وہ اِس کیساتھ اتفاق نہیں کرتے ہیں۔جدید فریسی ہیں۔

(210) لیکن ہمیں ڈھونڈنا چاہیے کہ اُس نے اپنا نام کہاں رکھا ہے،کیونکہ یہی اُسکا مہیا کردہ پھاٹک ہے۔آمین!تعریف ہو!دھیان دیں!اُس نے اپنا نام کہاں رکھا؟اپنے بیٹے میں۔

(211)''اوہ،آپ کہتے ہیں،''بھائی برینہم،اب ایک منٹ رکیں۔وہ بیٹا تھا،نہ کہ باپ۔''

(212) ہر کیس میں بیٹا ہمیشہ اپنے باپ کا نام لیتا ہے۔میں اِس زمین پر برینہم نام سے آیا ہوں کیونکہ میرے باپ کا نام برینہم تھا۔

(213) یسُوع نے کہا،''میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں،اور تم مجھے قبول نہیں کرتے ہو۔'' آپ اِس پر حوالہ چاہتے ہیں؟مقدّس یوحنا 5:43۔سمجھ گئے؟''میں-میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں،اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔''تب باپ اپنا نام، جو کہ''یسُوع ہے،''بیٹے میں رکھتا ہے۔اور وہ راہ ہے،وہ دروازہ ہے،وہ مسکن ہے،وہ وہی مقام ہے جہاں خُدا نے اپنا نام رکھنے کیلئے چنا ہے۔خُدا نے اپنا نام مجھ میں کبھی نہیں رکھا،اُس نے کبھی بھی یہ کلیسیا میں نہیں رکھا، اُس نے کبھی بھی یہ میتھوڈسٹ،بپٹسٹ،کیتھولک میں نہیں رکھا، بلکہ اُس نے یہ مسیح مسح شدہ عمانوایل میں رکھا۔

(214) اور کلام میں نام ہے کیونکہ وہ کلام ہے۔آمین!تو پھر وہ کیا ہے؟تفسیر کردہ کلام خُدا کے نام کا ظہور ہے۔کوئی حیرانگی نہیں ہے۔''خون اور گوشت نے تجھ پر یہ ظاہر نہیں کیا، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان میں ہے تجھ پر ظاہر کیا ہے،کہ مَیں کون ہوں۔اور اِس چٹان پر میں اپنی پرستش کی جگہ بناؤنگا،اور دوزخ کے دروازے اِسے ہلا نہیں سکتے۔''آمین!اوہ خُدا کی زندہ کلیسیا،صرف یسُوع مسیح پر مضبوط بنیاد پر قائم ہے۔آپ گیت گا سکتے ہیں،لیکن اگر آپ مسیح کلام پر نہیں ہیں،تو آپ لڑکھڑا رہے ہیں،اور دھنسنے والی ریت پر ہیں۔لیکن اِس چٹان پر،''مسیح،''میرا کلام ہے۔''

(215) اُس نے لوتھر کا پیغام تیار کیا اور اُنھوں نے اُسے منظّم کر دیا۔یہ بڑھ رہا تھا، پاؤں

ٹھکانے کا تختہ تھا۔ پھر وہ ٹانگوں والے حصے میں بڑھا، یعنی میتھوڈسٹ، اور وغیرہ وغیرہ۔ پھر اُس نے اپنی کلیسیا، اپنے کلام پر بنائی! اب دیکھیں، وہ سارا پاؤں یا ران نہیں ہے، وہ ایک بدن ہے؛ اور اب چوٹی والا حصہ ہے۔ کیا آپ نے مخروط پر دھیان دیا؟ چنانچہ، اب دیکھیں، میں ایک مخروطی مذہب بیان نہیں کر رہا۔

(216) مگر پہلی بائبل جو کبھی لکھی گئی، وہ آسمان پر لکھی گئی تھی، جو کہ......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] کیا آپ نے کبھی اِس پر دھیان دیا؟ یہ کنواری سے شروع ہوئی، منطقۃ البروج میں پہلا عدد ہے۔ اور آخری عدد لیو ببر شیر ہے۔ وہ پہلے کنواری کے وسیلہ آیا، اور وہ اگلی بار یہوداہ کے قبیلے کا ببر بن کر آتا ہے۔ ذرا سا اِس سے پہلے، ایک کینسر زمانہ ہے، ایک کراس مچھلی، اور پھر باقی تمام زمانے ہیں۔ اگر ہمارے پاس وقت ہوتا کہ اِس میں سے ہو کر جاتے؛ جو کہ ہمارے پاس، ٹیبر نیکل میں ہے۔

(217) اور پھر......مخروط اُن بنیادوں کے ناطے ہے، جو بادشاہ کے چیمبر میں ہے۔ اور بس اِس سے پہلے کہ آپ ساتویں دیوار کو چوٹ لگائیں، تو وہاں ایک تعارفی تختہ موجود ہے، جہاں ایک پیامبر آتا ہے جو آپ کو بادشاہ کے پاس لائے۔ (یوحنا بپتسمہ دینے والا، پیامبر تھا، جس نے، بادشاہ کا تعارف کروایا تھا۔) لیکن سرے کے پتھر کو رد کر دیا گیا تھا۔ اور وہ نہیں جانتے، کہ چوٹی کا پتھر، یا یہ جو بھی ہے، وہ نہیں جانتے ہیں کہ یہ کہاں پر ہے، کیونکہ یہ رد کیا ہوا پتھر ہے۔ مگر یہی پتھر ہے جو ساری چیزوں کو ڈھانپتا ہے، جو اِسے مکمل سات کلیسیائی زمانوں کیساتھ مخروط بناتا ہے۔ فضل شامل کیا، یہ شامل کیا، یہ شامل کیا، سات شمولیت ہیں، اور آخری ایک مسیح ہے۔ آپ کی محبت کیلئے یہ ملایا، آپ کے فضل کیلئے فضل ملایا، اِسکے علاوہ کچھ اور ملایا، اِس کے علاوہ کچھ اور ملایا، جب تک کہ یہ سلسلہ مسیح تک نہ پہنچا جو کہ چوٹی کا پتھر ہے، ''اور دروازہ میں ہوں۔''

(218) اب، ایک بیٹا ہمیشہ اپنے باپ کے نام سے آتا ہے۔ کوئی بھی بیٹا اپنے باپ کے نام سے آتا ہے۔ اور یسُوع نے کہا، ''میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں۔'' تو پھر باپ کا نام کیا ہے؟ بیٹے کا نام کیا ہے۔ اور اُس نے کہا، ''تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی، مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے۔'' جی ہاں، وہ رُوحُ القُدس کی صورت میں آتا ہے، اور وہی نام یسُوع ہے۔ یہی وجہ تھی کہ وہ پرستش کر رہے تھے، ''اے یسُوع!'' سمجھے؟ سمجھے؟ باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس: یہ خُداوند یسُوع مسیح ہے۔ یہ بات ہے۔ ''میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں، اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔''

(219)اب، یادرکھیں، اِسی طرح اِس نے یہ بات شامل کی اورہمیں خبردار کیا،''اوراگرکوئی دوسرا آئیگا،'' جیسے ایک تنظیم، ایک عقیدہ۔ وہ اپنے نام سے آئیں گے اورتم اُن کوقبول کرلوگے۔لیکن تم مجھے،یعنی تصدیق شدہ کلام کو جوتمہارے سامنے ثابت ہواہے قبول نہیں کروگے۔''

(220) جیسے وہ اُس وقت تھا، ویسے ہی وہ آج ہے۔اِس ملک میں پھیلے ہوئے لوگو، اِس بات کو مت کھودینا! اگرکوئی دوسرا آئیگا، یعنی کلیسیا، توتم اُسکا یقین کروگے، کیونکہ تم اُسکوکسی بھی طرح قبول کرسکتے ہو۔مگر میں اُسکو ثابت نہیں کرونگا۔''اُس نے کبھی نہیں (کسی بھی وقت، کبھی) کسی بھی چیز کو(کسی بھی چرچ میں ثابت نہیں کیا) اِس پیغام کے علاوہ جو دیا گیا: لوتھر، راستبازی، ویسلی، تقدیس؛ پنتی کاسٹل، نعمتوں کی بحالی۔لیکن بعد میں...... جیسے ہی انھوں نے اِس میں سے ایک تنظیم بنائی، وہیں مرگئے۔کلام میں تلاش کریں۔

(221) لیکن اُس نے کہا،''میں اپنا نام رکھنے کیلیئے جگہ چنوں گا۔''اور وہ نام یسُوع تھا۔اور یسُوع کلام تھا، مقدّس یوحنا1۔کیا یہ سچ ہے؟ یہی پرستش کی جگہ ہے، یعنی مسیح کلام میں۔''میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں۔''

(222) نبی نے کہا،''اُسکا نام عمانوئیل کہلائیگا۔''یہ متی 23:1 ہے، اگرآپ چاہیں تو یہ لکھ لیں۔ یسُوع، یہوواہ، یعنی نجات دہندہ ہے۔

(223)اب، پانچویں آیت یہ دِکھاتی ہے وہ دروازہ ہے۔اب، بہت سے دوسرے پوشیدہ ثبوتوں کے وسیلہ، پھاٹک، اور نام، اورجگہ کو ثابت کرسکتے ہیں کہ واحد وہی ایک جگہ ہے جہاں پرستش کیلیئے خُدا انسان سے ملتاہے، اورجب انسان مسیح ہوتا ہے۔

(224)اب دیکھیں، اب سوال یہ ہے،''کہ ہم اُس میں کیسے آئیں؟''اب، یہ تھوڑا سا چھب سکتا ہے؛ لیکن، آپ جانتے ہیں، یہ دوائی لینے کے مترادف ہے، اگر یہ آپ کوتکلیف نہیں دیتی، تو یہ آپکا کچھ بھلا بھی نہیں کرسکتی۔سمجھے؟

(225)اب دیکھیں، لوتھرن ایک طریقے سے اندرآنا چاہتے تھے، اور وہ لوتھرن کلیسیا کے ساتھ شمولیت تھی۔میتھوڈسٹ چلانے کے وسیلہ اندرآنا چاہتے تھے۔پنتی کاسٹل غیرزبانیں بولنے کے وسیلہ اندرآنا چاہتے تھے۔یہ ابھی تک وہ نہیں ہے! سمجھے؟ نہیں، یہ تو نعمتیں ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔لیکن پہلا کرنتھیوں 12 کہتا ہے،''ایک ہی روح کے وسیلہ۔''یعنی خُدا کی روح، جو کہ کلام کو زندگی دینے والا

ہے (یعنی بیج)، تا کہ اُس موسم کیلئے اُس بیج کو ثابت کرے۔ سمجھے؟

(226) یہاں میتھوڈسٹ زمانہ ہے بیج پڑا ہے، اِس نے رُوح القُدس کو لیا تا کہ وہ بیج زندگی کیلئے آئے اور خالص......تقدیس کے وسیلہ کلیسیا کو خالص کرے؛ لوتھر نے اِسے بیان نہیں کیا تھا، کیونکہ وہ اِسے نہیں جانتا تھا۔ پنتی کاسٹل نعمتوں کی بحالی کیلئے غیر زبانوں میں بولنا چاہتے تھے۔ ہر ایک اعلان کرتا ہے، ''یہ وہ ہے! یہ وہ ہے!'' سمجھے؟

(227) ''لیکن ایک ہی روح سے ہم سب نے ایک ہی بدن میں بپتسمہ لیا،'' اور وہ بدن ایک گھرانہ ہے، خُدا کا گھرانہ ہے۔ یہ خُدا کا گھر ہے، اور خُدا کا گھر یسُوع مسیح کا نام ہے۔ ''خُداوند کا نام محکم برج ہے، صادق اُس میں بھاگ جاتا ہے اور امن میں رہتا ہے۔''

(228) اب، کیسے آپ اِس میں ایک لقب کے وسیلہ آتے ہیں؟ کیسے آپکا چیک یہ کہنے سے قبول ہوگا، ''کہ ریورنڈ کے۔ کے، ڈاکٹر کے، یا خادم کے حکم پر ادائیگی کی جائے''؟ سمجھے؟ سمجھے؟ آپ ایک ریورنڈ، ڈاکٹر، یا خادم ہو سکتے ہیں۔ لیکن خُداوند کا نام ''یسُوع مسیح ہے۔'' سمجھے؟

(229) میں نے اپنی پرستش کیلئے اپنے گھر کے دروازے پر نام رکھنے کیلئے چن لیا ہے، تا کہ میرا گھرانہ وہاں لہو کے نیچے جمع ہو؛ جیسے یہ مصر میں تھا، اِسکے علاوہ ہر چیز مُردہ ہے۔ اور وہاں اُس میں کوئی خمیری روٹی موجود نہیں ہے! اِس میں کہیں بھی تنظیم کی ملاوٹ نہیں ہے، میرا گھر! میرے بچے، میری خصوصیات سے پیدا ہوئے ہیں!'' آمین! خُدا کو جلال ملے! ''میری خصوصیات اُن میں ہیں! اپنا...... میں اپنا کلام اُن میں رکھوں گا۔ مَیں اُن کے دِل کی تختیوں پر لکھوں گا۔ یسُوع مسیح کے بدن کا گھرانہ، میرا گھرانہ ہے؛ یہ گھرانہ ہے۔ اور اِس دروازے سے آپ اندر آئیں گے، نہ کہ میتھوڈسٹ، اور بپٹسٹ، یا پنتی کاسٹل سے، بلکہ اِس دروازے سے جہاں میں اپنا نام رکھتا ہوں۔'' یہ میتھوڈسٹ نہیں ہے۔ خُدا کا نام میتھوڈسٹ نہیں ہے۔ خُدا کا نام پنتی کاسٹل نہیں ہے۔ خُدا کا نام بپٹسٹ نہیں ہے۔ خُدا کا نام کیتھولک نہیں ہے۔ تو پھر ان پھاٹکوں سے دُور رہیں۔ سمجھے؟ سمجھے؟ سمجھے؟

(230) ''لیکن اُس جگہ پر جو میں نے اپنا نام رکھنے کیلئے چنی ہے۔'' اب، بائبل میں کوئی دوسری جگہ نہیں ہے جہاں کبھی خُدا نے اپنا نام رکھا ہو، سِوائے یسُوع مسیح کے، اسلیئے کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے جس نے خُدا کے نام کو لیا، اور خُدا کا انسانی نام ہے۔ ''اور آسمان کے تلے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ آپ نجات پاسکیں۔'' مجھے پرواہ نہیں، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، کیتھی ازم، یا جو کچھ

بھی آپ کرنا چاہتے ہیں؛صرف یسُوع مسیح کے نام کے آگے ہر گھٹنا جھکے گا اور ہر ایک زبان اقرار کریگی، کہ وہی خُداوند ہے۔اِس طرح سے آپ اندر آ سکتے ہیں۔

(231) اور اگر آپ نے پانی میں ٹھیک-ٹھیک بپتسمہ لیا ہے،اور پھر بھی کلام کا انکار کرتے ہیں،تو پھر حرام زادے ہیں؛ آپکا جنم درست نہیں ہوا۔آپ دعویٰ تو کرتے ہیں کہ آپ اُسکا یقین کرتے ہیں، لیکن آپ اُسکا انکار کرتے ہیں۔

(232) میں کیسے اپنے گھرانے کا انکار کرسکتا ہوں؟ جبکہ...... میں کیسے چارلس برینہم کا انکار کرسکتا ہوں جوکہ میرے والد ہیں؟ دروازے پر لہو کا ٹیسٹ یہ ظاہر کرتا ہے۔جی ہاں۔

(233) میرا عمل، میری زندگی میں خُدا کے کلام کی تصدیق کرتا ہے کہ آیا میں خُدا کا بیٹا ہوں کہ نہیں۔اب،خُدا کی ایک ہی جگہ ہے۔کیا سمجھ گئے ہیں؟ صرف ایک ہی جگہ ہے جہاں خُدا آپ کی قربانی کو قبول کریگا (مجھے پرواہ نہیں کہ آپ کتنے مخلص ہیں) اور وہ مسیح میں ہے۔

(234) اور یاد رکھیں......آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، میں نے یقین کیا اور میں اندر بھی آیا۔''تو یاد رکھیں، بائبل کہتی ہے......آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، بائبل نے کہا ہے،'جوکوئی ایمان لاتا ہے کہ یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے، بچ گیا ہے،اور بچ جائیگا۔'''

(235) یہ یوں کہتی ہے،لیکن یاد رکھیں یہ بھی لکھا ہے، یہ بھی لکھا ہے،''کوئی بھی رُوحُ القُدس کے بغیر، یسُوع کو مسیح نہیں کہہ سکتا ہے۔'' سمجھے؟ آپ کہہ سکتے ہیں''وہ ہے،''لیکن وہ تب تک نہیں ہے جب تک رُوحُ القُدس خود موجود نہیں جو کلام سے زندگی دیتا ہے اور اِس کے وسیلہ ثابت کرتا ہے کہ آپ خُدا کے بیٹے ہیں۔یہ کلام ہے۔

(236)''وہ جگہ جو میں نے اپنا نام رکھنے کیلئے چنی ہے۔آپ کسی اور پھاٹک میں پرستش نہیں کرینگے،لیکن اُس پھاٹک میں جہاں میں نے اپنا نام رکھا ہے؛ پھر میں تمہیں قبول کرونگا،اور تم میرے گھرانے میں ہونگے۔''

(237) اب، خُدا کا گھرانہ گھرانے کے باپ کے حکم کی تابعداری کرتا ہے۔''اور وہ سلامتی کا شہزادہ، قادرِ مطلق خُدا، اور ابدیت کا باپ ہے؛ اور اُس کی سلطنت اور بادشاہی کا آخر نہ ہوگا،اور سلطنت اُسکے کندھے پر ہوگی۔''اور وہ حکمران ہونے کے ناطے، بادشاہ، عمانوایل، اوّل، آخر، سلامتی کا شہزادہ، قادرِ مطلق خُدا، اور ابدیت کا باپ ہے، اُسکے بچوں میں سے ہر ایک کو ترتیب سے کلام کے

ہر ایک لفظ کی تابعداری کرنی ہے کیونکہ وہ اُس کا حصہ ہیں۔

(238) ہم اپنے گھر میں ایسے رہتے ہیں جیسے برنہم رہتے ہیں۔ آپ اپنے گھر میں، جانسز کی طرح رہتے ہیں، جیسے جانسز رہتے ہیں۔

(239) اور خُدا کے گھر میں ہم خُدا کے کلام کے وسیلہ رہتے ہیں اور ہر وہ بات جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے؛ اور کسی اور، دھوکے باز کی، ہم اُسکی بالکل نہیں سنیں گے۔ سمجھے؟ ''ہر کلیسیائی زمانہ میں، تم بے خمیری روٹی کھاؤ گے، جیسے میں نے تمہیں یہ دی ہے۔'' مگر واپس مڑنے کی کوشش نہ کرنا اور نہ اس میں کچھ شامل کرنے کی کوشش کرنا، کیونکہ یہ ڈنٹھل میں آ گیا ہے۔ آپ ہڈی کو اور دوسری چیزوں کو لیں گے جو قربانی سے بچا ہے اور اُنکو جلانا ہے!'' ختم کرنا ہے، ایک کلیسیائی زمانہ مر گیا ہے، آگے بڑھ گیا؛ اب ہم دوسرے والے میں موجود ہیں۔ آمین!

(240) ''وہ جگہ جو میں نے اپنا نام رکھنے کیلئے چنی۔'' اوہ، میرے خُدایا! پہلا کرنتھیوں 12۔

(241) دھیان دیں افسیوں 30:4۔

......اور خُدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تم پر (اگلی بیداری تک؟)...... بلکہ مخلصی کے دِن تک کیلئے مُہر ہوئی ہے۔

......اور خُدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تم پر مخلصی کے دِن کیلئے مُہر ہوئی۔

(242) اب دھیان دیں۔ آئیں اپنے کلامِ پاک کے سبق پر لاگو کریں۔ پھر ہمارے لیے اچھا ہے کہ آگے چلیں؛ میں سوچتا ہوں کہ میں لوگوں کو تھکا رہا ہوں۔ سمجھے؟ [کوئی کہتا ہے، ''نہیں، بھائی برنہم، آپ ایسا نہیں کر رہے ہیں۔'' - ایڈیٹر۔] یہاں دیکھیں، لوگ اُٹھ رہے ہیں اور گھر جا رہے ہیں، آپ دیکھیں، کیونکہ اُنھیں - اُنھیں رات کا کھانا بنانا ہے، اور کسی کو ملنے کی تمنا ہو رہی ہے۔ اُن کی توقع نہیں تھی کہ یہاں آ کر سارا دِن سنیں گے۔ سمجھے؟ دیکھیں، آپ جانتے ہیں......

(243) [بھائی بن بر یبنٹ کچھ کہتے ہیں - ایڈیٹر۔] بن، اوہ، مجھے آپ کیلئے کام کرنا چاہیے! آپ کو برکت ملے! شکریہ، بھائی بن۔ بھائی بن، میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔

(244) تاہم آپ جانتے ہیں کہ اِس لڑکے نے ہمارے لیے جنگ میں کتنا دکھ اُٹھایا ہے؛ اِسے بڑا پریشان کیا گیا، اور اس نے سب کچھ، ختم کر دیا۔ اِسکے پاس ہر طرح کی سہولت تھی، لیکن خُدا نے اِسکو برکت بخشی۔ یہ سچا کھڑا رہا۔ اِس کی بیوی اِسے چھوڑ گئی، بھاگ گئی اور دوبارہ شادی کر لی، اور اِس

کے بچے لے گئی۔اوہ،میرے خُدایا،میں اِس کے بارے میں نہیں سوچ سکتا۔

(245) لیکن،بحرحال،بن،خُداکوآپ برکت بخشے۔

(246) وہ ٹوٹی ہوئی گولیوں سے بھرا ہوا ہے،اُسکے اعصاب اور سب کچھ کے خلاف دباؤ جا رہی ہے۔جیسا کہ،آپ دیکھیں،آپ کو اِن چیزوں کے پس منظر کو جاننا چاہیے۔خُدا اِس لڑکے کو برکت دے۔جی ہاں۔

......جس سے تم پر مخلصی کے دِن کیلیئے مہر ہوئی۔

(247) دھیان دیں! اب یہ بھی آپکو تھوڑا سا چبھے گا،لیکن دھیان دیں۔میرے ساتھ نہ گریں۔بس یاد رکھیں۔

(248) جب ایک بار اسرائیل نے اُس دروازے پر دیکھا،تو وہ لہو دروازے پر لگا ہوا تھا،نام،(لہو،زندگی)،اور اُس لہو کے نیچے سے گزرے،وہ دوبارہ کبھی باہر نہ نکلے جب تک کہ وہ مصر سے نکل نہ گیئے۔

......اور خُدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو،جہاں آپ اندر جاتے ہیں اور پھر دوبارہ اُس دِن تک باہر نہ نکلیں جب تک آپ کی مخلصی نہ ہو جائے۔سمجھے؟

(249) آپ جانتے ہیں،کہ بائبل ہمیشہ درست ہے۔اُس نے لفظوں کو اُس میں رکھا ہے،آپ کو اِسے وہاں رکھنا ہے جہاں یہ جاتے ہیں،تاکہ اِسے،مخلصی کی پوری تصویر بنائے۔سمجھے؟ سمجھے؟

......خُدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو،جب تک تمہاری مخلصی نہ ہو جائے۔(تب تک آپ مہر بند رہیں۔)

(250) آپ اُس میں مہر بند ہیں،آپ لہو کے نیچے۔آپکو مزید باہر نہیں جانا ہے۔اور پھر آپ کیا ہیں؟ خُدا کے گھرانے میں خُدا کے بیٹے ہیں،جو پاک روح کے وسیلہ مہر بند ہیں۔شیطان آپ کو نہیں لے سکتا اگرچہ وہ چاہے بھی؛ کیونکہ آپ مردہ ہیں،آپکے پرانے شوہر کا حصہ مردہ ہے؛ اور آپ دفن ہوئے ہیں،اور آپکی زندگی مسیح کے وسیلہ خُدا میں پوشیدہ ہے،اور پاک روح کے وسیلہ مہر بند ہے۔سمجھے؟ وہ کیسے آپ کو لینے جا رہا ہے؟ آپ کیسے باہر جانے والے ہیں؟ آپ وہاں ہیں! تعریف ہو! اب میں اِسے چھوڑ دونگا؛ یہ کافی ہے پس آپ جان جائیں گے میں کس کے متعلق بات کر رہا ہوں۔

(251) پھر ایک نیا مخلوق ہے،نہ کہ ایک تنظیم کیلیئے بلکہ کلام کیلیئے۔آپ کلام کی مخلوق ہیں۔

کیونکہ بنیاد کا پتھر بنائے عالم سے پیشتر آپ میں رکھا گیا تھا، یوں خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں پہلے سے ٹھہرائے گئے ہیں۔

(252) اور اِس پتھر پر پتھر آتا ہے، ہر ایک زمانہ میں، کہ ثابت کرے کہ وہ کلام ہے جو آ رہا ہے، ٹھیک ویسے ہی جیسے یسُوع نے اپنے زمانے میں کیا، جو کہ، سب کا چوٹی کا پتھر ہے۔ اُس میں ہی تمام زمانے پنہاں ہیں۔ یسُوع میں موسیٰ تھا۔ یسُوع میں داؤد تھا۔ یسُوع میں نبی تھے۔ کیا یہ سچ ہے؟ ذرا یوسف کو دیکھیں، تقریباً چاندی کے تیس سکوں کے عوض بیچا گیا تھا، پھینکا گیا تھا، یہ مان لیا گیا کہ مر گیا ہے، باہر نکالا گیا، وہاں سے چلا گیا اور فرعون کے دہنے ہاتھ جا بیٹھا۔ دیکھیں، ٹھیک یسُوع تھا...... یوسف یسُوع میں تھا۔

(253) اور جب وہ آیا، تو وہ بادشاہوں، اور نبیوں کی پوری معموری تھا (ہلّلُویاہ)، اور الوہیت کی ساری معموری اُسی میں تھی۔ وہ ایک دُلہن کو، یعنی ایک شاہکار کو چھڑانے آیا۔ ایک ایسا شاہکار جو شیطان سے یہ کہتا ہے......

(254) جب وہ کہتا ہے، ''کہ معجزات کے دِن گزر گئے ہیں۔ اور ایسا کچھ نہیں ہے ایسی باتیں جن کے بارے تم باتیں کر رہے ہو۔''

(255) ''اے شیطان، مجھ سے دور ہو۔'' سمجھے؟ دیکھیں، ایک شاہکار کھڑا ہوا ہے اور محافظت کر رہا ہے۔

(256) کسی وقت چوٹی کا پتھر واپس آئیگا، جو سب کا سر ہے، اور اپنی دُلہن کو لے جائیگا؛ پس عورت کو مرد سے لیا گیا ہے، جو ایک مرد کا حصہ ہے۔ ہر ایک...... مرد کی خصوصیات عورت میں ہیں، جو عورت کو بناتا ہے۔ اور اِسی طرح سے خُدا کا کلام کلیسیا میں ہے، جو کلیسیا کو دلہن بناتا ہے۔ نہ کہ ایک تنظیم، یہ تو شیطان میں سے ہے، ان میں سے ہر ایک ایسی ہے۔ لیکن میں اُن لوگوں کو نہیں کہہ رہا ہوں جو اُس میں موجود ہیں؛ وہ بچارے دھوکا کھائے ہوئے لوگ ہیں، جیسے یسُوع نے کہا، ''اندھا اندھے کی رہنمائی کرتا ہے۔'' اور اندھا اُنھیں باہر نہیں بلا سکتا ہے۔

(257) اور اُنھوں نے کہا، ''کیوں، تُو تو ناجائز طریقے سے پیدا ہوا ہے! کس نے تجھے یہاں آنے کا کہا؟ کونسے اسکول نے، کونسی سیمنری نے تجھے شناخت دی ہے؟'' کہا، ''ہمارے پاس موسیٰ ہے۔ ہم یہاں ہیں......''

(258) اُس نے کہا، ''اگر تم نے موسیٰ کو جانا ہوتا، تو تم مجھے بھی جانتے۔''

(259) کیونکہ موسیٰ نے اپنی چار کتابوں میں لکھا ہے، ''خُداوند تمہارا خُدا کلام کو دینے والا شخص اُٹھائیگا، ایک نبی جو میری مانند ہو گا، اور جو اُس نبی کی نہیں سنے گا وہ لوگوں کے درمیان سے کاٹا جائیگا۔'' اِس کیلئے بس یہی کچھ ہے۔ اور وہ کیا ہے؟ کلام ہے۔ اور یہ کیا ہے؟ کوئی بھی خمیر نہ چھوڑنا...... اِس کے بیچ کوئی خمیر نہ رکھنا۔ کوئی عقیدہ، اور کوئی تنظیم نہ ملانا، کیونکہ یہ ٹھیک ان میں آلودہ ہو جاتا ہے، اور تمہاری قربانی بیکار ہو جائیگی۔

(260) آئیں اب جلدی کریں، جلدی کریں، تاکہ آپ جا کر کھانا کھا سکیں۔

(261) دھیان دیں! اب، پھر، آپ خدا کے گھر میں، خُدا کے بیٹے ہیں، آپ خُدا کی معیشت کا حصہ ہیں۔ رومیوں 1:8، ''اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔'' کیونکہ وہ دِنیا کیلئے مردہ ہیں، اور اُس میں جیتے ہیں، اور آج کے دِن میں جیتے ہیں، وہ کلام بن رہے ہیں جو خُدا نے اُن کیلئے استعمال کیا، یا اُنھیں پہلے سے ٹھہرایا تھا، اور اُنکے نام کو دُلہن کی اِس کتاب میں رکھا ہے۔ اور جب پانی اُس بیج پر آتا ہے جو دِل میں ہوتا ہے، تو اِسے مسیح کی دُلہن میں بڑھاتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! اتنا ہی کامل ہے جتنا کہ ہو سکتا ہے۔ ہر زمانہ میں اِسی طرح سے رہا ہے۔

(262) لوتھرن، راستبازی کے تحت، پیر ہیں، جو اِس طرح سے بڑھے؛ ویسلی، تقدیس کے تحت۔ پنتی کاسٹل بازوؤں کے تحت، کام اور دستاویز اور وغیرہ وغیرہ، کیلونسٹ ہونا تھا...... یا آرمینین ہونا تھا، یا لیگل ایسٹ ہونا تھا۔ لیکن اب ہم سر تک آ گئے ہیں، چوٹی کا پتھر۔ ''فضل! فضل!'' چوٹی کا پتھر چلایا۔

(263) چوٹی کا پتھر کیا چلا رہا ہے؟ ''فضل! فضل!'' موت اور عقیدے سے نکل کر، زندہ خُدا کے زندہ کلام میں داخل ہو گئے ہیں۔ خُدا کا واحد مہیا کردہ منصوبہ اُس کے زمانہ کیلئے ہے، اور اُس کے بیٹے کلام کے زمانہ میں رُوحُ القُدس کے وسیلہ جلائے گئے ہیں اور ایک چنگاری کی طرح جو کسی چیز کو چھو جائے تو وہ جی اُٹھے؛ اور اب ہم آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں (موجودہ زمانہ میں)، پہلے ہی زندہ ہیں اور کلام میں ہر وعدہ کے تابع ہیں۔ پھر یہ کیا کرتا ہے؟ آپ خُدا کی خصوصیت ہوتے ہوئے، کلام کا حصہ ہیں، جبکہ دوسرے لوگ بھی خُدا کے کلام کا حصہ ہیں، ایک ساتھ بیٹھے ہوئے، مسیح کے پورے بدن کو ظاہر کر رہے ہیں، کیونکہ آپکے درمیان کوئی خمیر نہیں ہے۔ (غور کریں وہ کس تعلق سے بات کر رہا

ہے، بھائی براؤن؟) آپ کے درمیان کوئی خمیر نہیں ہے، صرف کلام ہے، آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں، اُس دروازہ میں جہاں اُس نے اپنا نام رکھا ہے: یعنی مسیح یسُوع۔

(264) تمہارے درمیان کوئی خمیر نہیں ہے، اسلئے وہ تمہارے درمیان الوہیت کی پوری معموری کو لاتا ہے۔ لوتھر کے زمانہ میں یہ نہیں ہوسکتا تھا، ویسلی کے زمانہ میں یہ نہیں ہوسکتا تھا، پنتی کاسٹل زمانہ میں یہ نہیں ہوسکتا تھا؛ لیکن اُس دِن جب ابنِ آدم ظاہر ہوگا، منکشف ہوگا، کلیسیا کو اکھٹا واپس خُدا کی پوری الوہیت کے ساتھ اُس کے لوگوں کے درمیان لائیگا، نظر آنے والے معجزات کو ویسے ہی ظاہر کررہا ہے، خود کو ویسے ہی ظاہر کررہا ہے جیسے اُس نے ابتدا میں کیا تھا جب وہ زمین پر ایک نبی خُدا کی شکل میں ظاہر ہوا تھا۔ اوہ! تعریف ہو! ملاکی 4 کے وسیلہ وعدہ کیا گیا، باقی کلام کے وسیلہ وعدہ کیا گیا۔ آپ کہاں پرستش کرتے ہیں؟ خُدا کے گھر میں، بیٹھے ہیں (موجودہ زمانہ میں)۔

(265) اب دیکھیں، جلدی سے، آئیں اب ذرا اور جلدی سے دیکھیں، اِس میں جائیں...... خُداوند کی مرضی سے، دس منٹوں میں ہم ختم کرینگے۔

(266) اب آئیں ہم کچھ کو دیکھتے ہیں جو خُدا کے اِس گھر میں، اپنے زمانہ میں جلائے گئے۔

(267) حنوک! دس منٹ میں ہم ختم کرینگے، اگر آپ اتنا وقت برداشت کرسکیں۔) دیکھیں، حنوک اپنے زمانہ میں خُدا کا زندہ کلام تھا، وہ ایک نبی تھا۔

(268) ایک نبی خُدا کو ظاہر کرنے والا ہوتا ہے۔ کتنے اِس سے واقف ہیں؟ منعکس کرنے والا خود کو ظاہر نہیں کرتا ہے، اور- اور منعکس کرنے والا پرتو نہیں ہے۔ کسی چیز کو منعکس کرنے والے سے ٹکرانا ہوتا ہے منعکس کرنے والا- منعکس کرنے والا اُس کو منعکس کرتا ہے۔ اِسی طرح نبی خُدا کا چنا ہوا برتن ہوتا ہے جو کسی اور چیز کو منعکس نہیں کرتا ہے بلکہ اُس عکس میں سیدھا لائن میں ہوتا ہے، تاکہ خُدا کی، یعنی مسیح کی تصویر کو ظاہر کرے، یعنی کلام کو۔ دیکھیں، یہ کچھ اور نہیں کرسکتا ہے۔ آپ ایک منعکس کرنے والے ہیں، یہی وجہ ہے کہ نبی نے کتاب کو کھالیا۔ یہی وجہ ہے کہ اُسے طومار کو کھانا پڑا۔ اُسے اُس کلام کو اُس زمانہ کیلئے منعکس کرنا تھا۔ آپ یہ سمجھ گئے؟

(269) دھیان دیں حنوک، تمثیل میں خُدا کا مکمل منعکس کرنے والا تھا۔ جب خُدا اُس کیساتھ- ساتھ تھا، تو اُس نے اُسے تبدیل کردیا، اُسے اوپر اُٹھالیا۔ وہ کاریگر جس نے ظاہر کیا وہ روح کے ساتھ متحرک ہوگیا، اور اُسے اوپر اُٹھالیا گیا۔

(270) ویسا ہی ایلیاہ کے دِنوں میں تھا۔ ایلیاہ، حتیٰ کہ اُس کی ہڈیوں میں بھی، وہاں وہ عکس تھا ......خُدا کو منعکس کرنے والے نے اپنے بدن میں خُدا کے کلام کو ظاہر کیا تھا۔ اُنھوں نے ایک مردہ کو اُس کے اوپر رکھا، وہ پھر سے زندگی کی چنگاری میں آ گیا۔ جب تک ہم مسیح کی دُلہن ہیں، ہم اُس کا گوشت اور اُسکی ہڈی ہیں۔ کیا آپ اِس بات پر یقین کرتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ وہ ہمارے لیے مرا، اور ہم خود کیلئے مر گئے اور اُس کے نام میں دفن ہو گئے، جیسا کہ ہم آگے کو ''دُنیا کے نہیں، بلکہ اُس میں ہونگے،'' جیسا کہ آسمان میں دونوں خاندان یسُوع مسیح کے نام سے نامزد ہیں۔ یہ افسیوں 1:2 ہے۔ کیونکہ دونوں آسمان...... بلکہ خاندان جو آسمان پر ہے۔ آسمانی خاندان کا نام کیا ہے؟ یسُوع۔ زمینی خاندان کا نام کیا ہے؟ ٹھیک ہے، یہ خُدا کا گھر ہے جہاں اُس کا لہو ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ یہی دروازہ ہے، یہی پھاٹک ہے، یہی وہ جگہ ہے جہاں اُس نے اپنا نام رکھا ہے، اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ یہ کلام منعکس ہو رہا ہے اور اِس زمانہ میں جس میں آپ رہ رہے ہیں چنگاری لگا رہا ہے۔ یہی ہے جو وہ تھا، یہی ہے جو موسیٰ تھا، یہی ہے جو یعقوب تھا، یہی ہے جو اُن میں سے باقی سب تھے، خُدا کے کلام کی چنگاری لگا رہے تھے، منعکس کرنے والا جس سے خُدا خود کو منعکس کر رہا تھا۔ اور خُدا کی اُس کامل تصویر میں آ گیا، یسُوع مسیح، یعنی خُدا کا کامل شاہکار؛ جسے ظاہر کیا گیا کہ وہ دُلہن کیلئے اُن میں سے باقیوں کو لے جو منعکس کر رہے ہیں۔

(271) موسیٰ اُس میں تھا۔ یشوع اُس میں تھا۔ اگر آپ اُس میں ہیں، آپ اُس میں بنائے عالم سے پیشتر تھے، تو خُدا کا خاندان ہیں: آپ نے اُس کیساتھ دکھ اُٹھایا، آپ اُسکے ساتھ مر گئے، آپ اُس کیساتھ کلوری پر گئے، آپ اُس کیساتھ جی اُٹھے؛ اور اب بھی آپ اُس کیساتھ، آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں، اور زمانہ کے پیغام کو دُنیا کیلئے منعکس کر رہے ہیں، جو کہ دُنیا کا نور ہے۔ ''تم دُنیا کا نور ہو،'' لیکن اگر اِسے ایک تنظیمی ٹوکری سے چھپا دیا جائے، تو وہ کیسے اِسے دیکھنے پائیں گے؟ کیونکہ آپکے رسم ورواج نے، اور آپ نے نور کو بے اثر بنا دیا ہے! کوشش کرنے کے وسیلہ......آپ کی تنظیمیں، کوشش کر رہی ہیں کہ نور کو آپ کی کلیسیا سے دور رکھیں؛ آپ اندر نہیں جائیں گے، اور نہ ہی اُنھیں جانے دیں گے۔ آمین۔

(272) آئیں تھوڑا رکیں۔ میرے خُدایا، یہاں میرے پاس بہت کچھ ہے۔ ہم۔ ہم آگے چل سکتے ہیں......اوہ، میرے خُدایا! ہمارے پاس پانچ منٹ ہیں۔

(273) آپ نے دیکھا دروازہ کون ہے؟ خُدا نے اپنا نام کہاں رکھا؟ یسُوع میں۔ کیسے آپ اُس کے نام میں آتے ہیں؟ کیسے آپ اُس میں داخل ہوتے ہیں؟ اُس میں بپتسمہ لینے کے وسیلے! کیسے؟ پانی سے؟ رُوحُ القُدس سے!"ایک ہی خُداوند، ایک ہی ایمان، اور ایک ہی بپتسمہ ہے۔" یہی رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ہے۔

(274) پانی کا بپتسمہ آپ کو لوگوں کی رفاقت میں رکھتا ہے، تاکہ آپ کی پہچان ہو کہ آپ نے مسیح کو قبول کیا ہے۔ یہی سچ ہے۔ لیکن روح کا بپتسمہ بھی ہے۔ میں آپ کے اوپر یسُوع کے نام کو پکار سکتا ہوں، اور آپ کو بپتسمہ دے سکتا ہوں، پس یہ وہ نہیں بناتا ہے۔

(275) لیکن جب ایک بار وہ رُوحُ القُدس واقعی......اصل کلام کی صورت میں آپ میں آجاتا ہے (کلام، یعنی یسُوع)، تو پھر، بھائی، پیغام آپ کیلئے کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے؛ بھائی، آپ یہ جانتے ہیں، پھر یہ آپ کے سامنے روشن ہو جاتا ہے۔ ہللُویاہ! خُدا کی تعریف ہو! آمین!

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا،
اور میری نجات کو خریدا......

پیارے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اِن لوگوں کو شفا دے، اے خُداوند، اِن میں سے ہر ایک کو اچھا کر دے۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(276) اوہ! پیار کریں! اوہ!

ہمیشہ ہی، ایمان سے اُس چشمے کو دیکھتا ہوں
جو تیرے گھاؤ سے بہہ کر نکلا، (جو اُس شاہکار سے ہے)
مخلصی دینے والا پیار ہی میرا موضوع ہے،

(277) آپ کیسے کر سکتے ہیں......خُدا محبت ہے۔"وہ جو پیار کرتا ہے خُدا سے ہے؛" وہ الٰہی، اور مقدّس پیار ہے، نہ کہ آلودہ پیار ہے؛ پاک، خالص، مقدّس پیار، خُدا کا پیار جو کلام ہے۔"تیرے کلام کو میں نے اپنے دِل میں چھپا رکھا ہے، تاکہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں،" اوہ، میرے خُدایا، داؤد یہ چلایا۔ کیا وہ جلالی نہیں ہے؟ کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے ہیں؟

(278) اب، ایک ہی راہ ہے، جو خالص، اور مقدّس راہ ہے، واحد ایک ہی جگہ ہے جہاں خُدا

آپ سے ملے گا۔ایسانہیں کہ آپ کہتے ہیں،''اے خُدا،اب، میں ایک اچھا میتھوڈسٹ ہوں۔ میں ایک اچھابپٹسٹ ہوں۔میں ایک اچھاپنتی کاسٹل ہوں۔''نہیں! بلکہ آپ یسُوع کلام میں ہیں،کلام کا حصہ ہیں جوآج ظاہر ہورہاہے،اِس زمانہ کا پیغام ہے؛ نہ کہ لوتھر کا، نہ ویسلی کا، نہ پنتی کاسٹل کا؛ لیکن آپ کا یسُوع ہی،عکس ہے،جو اِس میں آگیا ہے۔آپ اُس میں واپس نہیں جاسکتے،ایسا تو آپکی مقدّس روٹی میں خمیر ملانے کے برابر ہے،جبکہ''انسان ہراُس بات سے زندہ رہے گا جوخُدا کے منہ سے نکلتی ہے،جواُسکے موسم میں ہوتا ہے۔''

(279) اے خُداوند یسُوع،عظیم چوٹی کے پتھر،اب آجا۔دیکھیں پیچھے،اُن لوتھرن کی دھول پڑی ہوئی ہے جوشہادت کے تحت پیچھے مرگئے تھے؛ اُن میتھوڈسٹوں کودیکھیں۔

(280) وہ پنتی کاسٹل اوروغیرہ وغیرہ،اب آرہے ہیں،وہ حقیقی دباؤ جواب آرہا ہے۔

(281) آپ اسمبلیز آف گاڈوالے جاکر منظّم ہوگئے،جبکہ بالکل اِسی چیز سے خُدا نے آپکو باہر نکالا تھا،لیکن آپ سور کی طرح اُس کیچڑ میں واپس پلٹ گئے۔

(282) آپ ونیس، یونائٹیڈ، پرانی جے سی......پنتی کاسٹل اسمبلیز آف جیزز کرائسٹ۔سیاہ فارم کیلیئے ایک تھے،اورعلیحدگی کے باعث اپنے آپ کوالگ کرلیا تھا۔آپ نے یہ کیا،اور پھر خود کومتحد کیا اور اِسے''یونائٹیڈ کہا۔''اور پھر منظّم ہوگئے،اوراسمبلیز پرافسوس کرتے ہو:''یہ ایسے ہی ہے جیسے کتا اپنی قے کی طرف پلٹتا ہے۔''اگر چہ قے پہلی جگہ پر ہی کتے کو بیمار کرتی ہے، کیا یہ اُسکودوبارہ بیمار نہ کریگی؟ اپنی خوراک کو بدل کراپنی تنظیم سے کلام پرآجائیں،اور مسیح کیساتھ زندہ رہیں۔آپ پر شرم ہے!

میرا باپ وہاں پر ہے،
میرا باپ وہاں پر ہے،
میرا باپ وہاں پر ہے،
اُس دوسرے کنارے پر ہے۔
کسی روشن دِن میں جاؤں گا اوراُسے دیکھوں گا،
کسی روشن دِن......جاؤنگا اوراُسے دیکھوں گا،
کسی روشن دِن میں جاؤں گا اوراُسے دیکھوں گا،

اُس دوسرے کنارے پر۔

اوہ، کیا وہ شادمانی والی عبادت نہ ہوگی،

کیا وہ نہ ہوگی......(کلام کلام کے پاس جاتا ہے!) عبادت،

(جب دُلہن اوپر جاتی ہے، کلام باکلام۔)......شادمانی والی عبادت ہوگی،

اُس دوسرے کنارے پر۔

اوہ، وہ روشن دِن ممکن ہے کل ہو،

وہ روشن دِن ممکن ہے کل ہو،

وہ روشن دِن ممکن ہے کل ہو،

اُس دوسرے کنارے پر۔

(283) آپ کہتے ہیں،''آپ کا یہی مطلب ہے، بھائی برنہم؟''

(284) جی ہاں، جناب! جبکہ اُس زمانہ کے لوتھرن ہیں، اپنے زمانہ کے ویسلی ہیں، اپنے زمانہ کے پنتی کاسٹل ہیں (حقیقی لوگ، نہ کہ تنظیمی)؛ پنتی کاسٹل، وہ جنھوں نے خمیر ملایا (یعنی اپنی تنظیم)، وہ مر گئے۔لیکن یہ سچا کلام آگے بڑھتا گیا، سمجھ گئے ہیں۔جیسے یسُوع نے کہا،''اُس دِن تم جانو گے میں باپ میں ہوں اور باپ مجھے میں ہے، اور میں تم میں اور تم مجھے میں ہو۔'' یہ سارا کلام ہے!

اوہ، کیا وہ شادمانی والی عبادت نہ ہوگی......(جب اُس کے بیٹے اُسکے پھاٹک میں جمع ہونگے)

......شادمانی والی عبادت ہوگی،

اوہ، کیا وہ شادمانی والی عبادت نہ ہوگی،

اُس دوسرے کنارے پر۔

(285) اب، کلیسیا، اب ہم سیکھ رہے ہیں۔لیکن، یاد رکھیں، جب آپ یہاں سے جاتے ہیں، تو اب آپ بھوسی سے نکلنا شروع کرتے ہیں؛ آپ اناج میں جا رہے ہیں، لیکن بیٹے کی حضوری میں پڑے رہیں۔جو میں نے کہا، اُس میں ملاوٹ نہ کریں؛ جو میں نے کہا، اُسے چھوڑ نہ جائیں۔کیونکہ، میں سچ بولتا ہوں جہاں تک میں اِسے جانتا ہوں، جیسا کہ باپ نے مجھے دیا ہے۔سمجھے؟ اِس میں کچھ نہ ملائیں، وہی کہیں جو میں نے کہا۔

(286) اِس میں صرف یہ بات ہے، بس لوگوں کو بتائیں کہ آکر یسُوع کو تلاش کریں۔ اور پھر آپ خود ٹھیک اُسکی حضوری میں پڑے رہیں، بس اُس سے پیار کریں۔ ''اے خُداوند یسُوع، خُدا کے بیٹے، میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔ خُداوند، میرے دِل کو ملائم کر۔ تمام غلاظت اور دُنیا کی محبت کو نکال دے۔ تا کہ میں اِس موجودہ دُنیا میں تیرے سامنے مقدس رہوں۔''

(287) کیا ہم اپنے سروں کو دُعا کیلئے جھکائیں گے۔ اب، آئیں دیکھیں، کیا ہم نے دُعا میں برخاست ہونے کیلئے کسی کو چنا ہے؟ یا، پھر، میں کروں گا۔ باادب رہیں۔

(288) پیارے خُدا، ہم آپکا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارا روحانی کھانا دیا ہے۔ اے خُداوند، ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں، کہ کلام کا وٹامن خُدا کے بیٹوں کو بڑھاتا ہے۔ یہ کسی اور قسم کے کردار پر نہیں، صرف خُدا کے بیٹے اور بیٹیوں کے کردار پر اثر کرتا ہے۔ پس ہم اِس کیلئے تیرے شکر گزار ہیں۔ اور ہم دُعا مانگتے ہیں، اے خُدا، کہ اِس کیساتھ ہمیں فائدہ ہوگا، نہ کہ ہم صرف آپ کا شکریہ ہی ادا کرینگے۔ ہم اِس کیلئے آپ کے بہت شکرا گزار ہیں، لیکن ہم کوشش کرنے کیلئے طاقت کا استعمال کر سکتے ہیں (محبت سے) اپنے خُدا پر یقین کرنے کیلئے لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں؛ جو کہ اِس زمانہ میں، بھٹکے ہوئے، گنہگار، عورتیں، مرد، لڑکے، اور لڑکیاں ہیں۔

(289) خُداوند، دیکھ رہا ہے، یہ ذہنی حالت ہے، یہ کشیدگی کا زمانہ جس میں لوگ رہ رہے ہیں، یہ اُن کے ذہن کو اُن سے دُور کر رہا ہے؛ تا کہ اُسے بالکل پورا کرے جو کلام نے کہا ہے اور وعدہ کیا ہے، کہ بڑی بھیانک چیزیں زمین پر آئینگی؛ جیسے ٹڈیاں، اُن خواتین کو پریشان کرنے کیلئے جنھوں نے اپنے بال کاٹے ہیں، اُنکو ایک عورت کی طرح لمبے بال رکھنے ہوں گے۔ اور مختلف پوشیدہ نظارے جن کو وہ دیکھنے کے قابل ہونگے، اے خُداوند، اس ذہن میں، یہ دھوکا کھائے ہوئے حالات میں ہیں، اور پھر چٹانوں اور پہاڑوں کیلئے چِلائیں گے۔ وہ عورتیں جو کتوں اور بلیوں کی پرورش کر رہی ہیں، اور تجھے عزت دینے کیلئے اپنے بچوں کی پرورش نہیں کر رہی ہیں۔ وہ جن کو تُو نے بچے دیئے اور اُنھوں نے اُنھیں جنم دیا، اُنھیں سڑک پر پھینک دیا اور جیسے اُنھوں نے چاہا کیا۔ اے خُداوند، کوئی حیرانگی نہیں کہ تُو نے کہا، جب تُو صلیب کیلئے جا رہا تھا، ''پھر وہ چٹانوں اور پہاڑوں کیلئے چِلائیں گے کہ اُن پر گر پڑیں۔''

(290) ہم ہر دوسری چیز کو دیکھ رہے ہیں جو اِس وقت رواں ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کلام ثابت،

اور شناخت ہو رہا ہے۔اور اے خُداوند، جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں، تُو ہماری اپنی آنکھوں کے سامنے (ظاہر ہو رہا ہے)، کہ کسی دِن اُٹھایا جانا ہوگا اور ہم اُس کلام کے ظہور کو دیکھیں گے،'' کیونکہ خُدا کا بیٹا جلالی بادلوں پر آئیگا، اور اُسکے فرشتے اُس کیساتھ ہونگے، اور ہم اُٹھالیے جائیں گے تاکہ ہوا میں اُس کا استقبال کریں۔'' تب یہ ہوگا......اب ہم اِسکے بارے میں سنتے ہیں، تب ہم اِسے اپنی آنکھ سے دیکھیں گے۔

(291) خُداوند، ہم اُس میں جائیں، جو واحد مہیا کردہ جگہ ہے۔اور وہ قربانی ہے۔ہم اُسے لاتے ہیں، یعنی یسُوع مسیح کو، جس کے بارے میں ہم نے سُنا ہے، جو رُوح القُدس کے بپتسمہ کے وسیلہ خُدا کے گھر میں، یسُوع مسیح کے نام کے وسیلہ ہے۔اور وہاں ہماری قربانی قبول ہوتی ہے اور ہم اُس گھرانے میں لائے جاتے ہیں؛ کیونکہ، اب بھی دُنیا بھٹک رہی ہے، ہم بنائے عالم سے پیشتر خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں مقرر ہوئے ہیں۔اے باپ، اِس کیلیئے تیرے شکرگزار ہیں۔اوہ، کیسے کوئی یوں کسی چیز پر واپس پلٹ سکتا ہے، جبکہ اُنھوں نے سچائی کو پالیا تھا، خُدا نے اُنکو دُنیا میں سے چُن لیا تھا؟ جس دِن میں بچایا گیا تھا، لاکھوں ہلاک ہوگئے تھے۔

(292) اے ذبح کیئے ہوئے برّے، کیسے میں تیرا شکریہ ادا کرسکتا ہوں؟ کس طرح میرا دِل تیرے سامنے کبھی کافی قابل ہوسکتا ہے؟ پیارے خُدا، میری مدد کر، کہ حقیقی زندگی بسر کروں۔میرے لوگوں کی مدد کر کہ حقیقی زندگی بسر کریں۔اے خُداوند، میں ان میں سے ہر ایک کیلیئے، دُعا مانگتا ہوں، کہ تُو ایسا کر۔اے خُدا، بحرحال، مجھے معلوم نہیں......میں نہیں جان پاؤنگا...... مجھے معلوم نہیں، اے خُداوند، کیسے مانگوں؛ اور ہوسکتا ہے کہ میں ٹھیک طور سے نہ مانگ رہا ہوں۔لیکن خُداوند، تُو میری کوتاہی کو معاف کرنا، اور بس میرے دِل پر نگاہ کر۔میں دُعا مانگتا ہوں کہ اِن میں سے ایک بھی ہلاک نہ ہو، اے باپ، اِن میں سے ایک بھی نہ ہو۔میں اِن میں سے، ہر ایک کا، تیرے لیے دعویٰ کرتا ہوں۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں......

اور اگر آپ اُس سے پیار کرتے ہیں، تو پھر آپ ایک دوسرے سے بھی پیار کریں۔ایک دوسرے سے ہاتھ مِلائیں۔

خُدا کی واحد مہیا کردہ پرستش کی جگہ

(God's Only Provided Place Of Worship)

URD65-1128M

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 28، نومبر، 1965 ، لائف ٹیبرنیکل شریو پورٹ، لوزیانہ، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2019 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org